

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

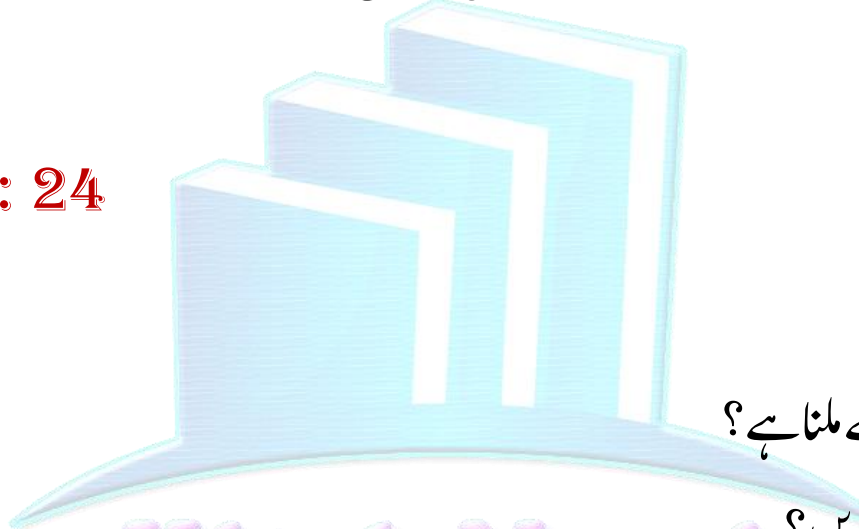
[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

محبت بوجھ نہیں

سلمیٰ خان

EPISODE : 24



دیکھیں مجھے نایاب سے ملنا ہے؟

بی بی جی اپ اپنا نام بتا دیں؟

حرا عباسی۔۔۔

جی اپ دو منٹ انتظار کریں میں اپ کو بتاتا ہوں۔۔۔

گارڈ حرا کو دروازے پر کھڑا رکھ کر اندر فون ملانے لگا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ واپس آیا۔۔۔

جی اپ اندر آجائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بڑے ادب کے ساتھ اس نے دروازہ کھولا۔۔۔

حرا اب اندر کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔۔

ایسا نہیں کہ عباسی ہاؤس چھوٹا تھا۔۔۔

لیکن۔۔۔

زوہان مینشن کی خوبصورتی دیکھ کر ایک پل کے لیے دو ٹھہر گئی۔۔۔۔

گیٹ کے اندر جاتے ہی لان تھا۔۔۔

جو بہت وسیع تھا۔۔۔

وہاں پر سفید جھولا لگا ہوا تھا۔۔۔

جسے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔۔

وہ گھر کے اندر داخل ہوئی۔۔۔

ہر چیز اپنی جگہ پر رکھی ہوئی تھی۔۔۔

اس گھر کو دیکھ کر یہ لگتا تھا۔۔۔

کہ یہاں پر صفائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔

وہ ابھی اندر کے جانب آئی تھی۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

الف اس کے سامنے آگئی تھی۔۔۔

اپ کچھ لینا پسند کریں گی؟

وہ ڈرائنگ روم میں اسے بٹھاتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

نہیں اپ نایاب کو بلا دیں۔۔۔

اسے بس نایاب سے بات کرنی تھی۔۔۔

جی اپ انتظار کریں وہ بس ارہی ہیں۔۔۔۔۔

الف اتنا کہہ کر کچن میں چلی گئی۔۔۔

اور وہ پیچھے انتظار کرنے لگی۔۔۔

اگر زوہان مینشن کے باہر کی بات کی جائے۔۔۔

تو تھوڑے فاصلے پر زرا اپنی گاڑی میں بیٹھا حرا کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔

حرا میں نے اس کی آنکھوں میں تکلیف دیکھی ہے۔۔۔

میں اس سے بچپن سے جانتا ہوں۔۔۔

وہ کب جھوٹ بولتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کب سچ بولتی ہے سب پتہ ہے مجھے۔۔۔
وہ کل جھوٹ بول رہی تھی میں جانتا ہوں۔۔۔
تم مجھ سے محبت کرتی ہو۔۔۔
اور تم نے کہا کہ تم میرے لیے کچھ بھی کر سکتی ہو۔۔۔
میرے لیے تم اس کے گھر جاؤ۔۔۔
اور اس سے سچ معلوم کرو۔۔۔
مجھ سے صبر نہیں ہو رہا۔۔۔
میں نے اس کی آنکھوں میں تکلیف دیکھی تھی۔۔۔
اور وہ تکلیف مجھے اپنے اندر اترتی ہوئی محسوس ہو رہی ہے۔۔۔
میں نہیں برداشت کر پارہا حرا۔۔۔
وہ بے بسی سے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں پکڑ چکا تھا۔۔۔
حرا پہلے تو منع کر دیا تھا۔۔۔
کیونکہ وہ اچھے طریقے سے جانتی تھی۔۔۔
اگر یہ بات فہیم عباسی تک پہنچی تو پھر کیا ہو گا۔۔۔
لیکن سامنے بھی تو محبوب تھا نا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اور محبوب بھی وہ جس کے لیے وہ جان بھی دے سکتی تھی۔۔۔

میں جاؤں گی۔۔۔

وہ زر کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر کہہ رہی تھی۔۔۔

زرنی اس کی بات سن کر اسے بے اختیار گلے لگا۔۔۔

مجھے ایک بار حقیقت پتہ چل جائے۔۔۔

میں سب ٹھیک کر دوں گا نایاب۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم۔۔۔

حرا انتظار ہی کر رہی تھی۔۔۔۔

جب سیڑیوں سے ایک لڑکی نیچے کی طرف اتے ہوئے نظر آئی۔۔۔

جس طرح حرا نہ سمجھی نظروں سے اس لڑکی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ لڑکی بھی اسی طریقے سے ہی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔

عینی سلام کرتے ہوئے اس کے سامنے آئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام۔۔۔

حرا بھی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

میں نے اپ کو پہچانا نہیں؟

Posted On Kitab Nagri

عینی اب اس سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

میں حرا عبا سی ہوں۔۔۔

نایاب کی بہن۔۔۔

اس نے پر سکون لہجے میں اپنا تعارف کروایا۔۔۔

میں زوہان کی بیسٹ فرینڈ ہوں۔۔۔

عنایہ وجدان۔۔۔



www.kitabnagri.com

بیسٹ فرینڈ پر حرا تو حیران ہی رہ گئی؟

ابھی وہ اگے کچھ بولتی۔۔۔

کہ نایاب سیڑھیوں سے نیچے اتے بھی نظر آئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حرا کو دیکھ کر وہ زور سے اس کے گلے لگ گئی۔۔۔

حرا کی آنکھوں سے بھی انسو انا شروع ہو گئے۔۔۔

کیسی ہو تم؟

وہ نایاب سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

نایاب اپنی آنکھوں میں اے ہوئے انسو کو صاف کرتے ہوئے اب اس سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

یعنی اپنے کمرے میں واپس جا چکی تھی۔۔۔

اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔

یہ ایمو شتل سین دیکھنے کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

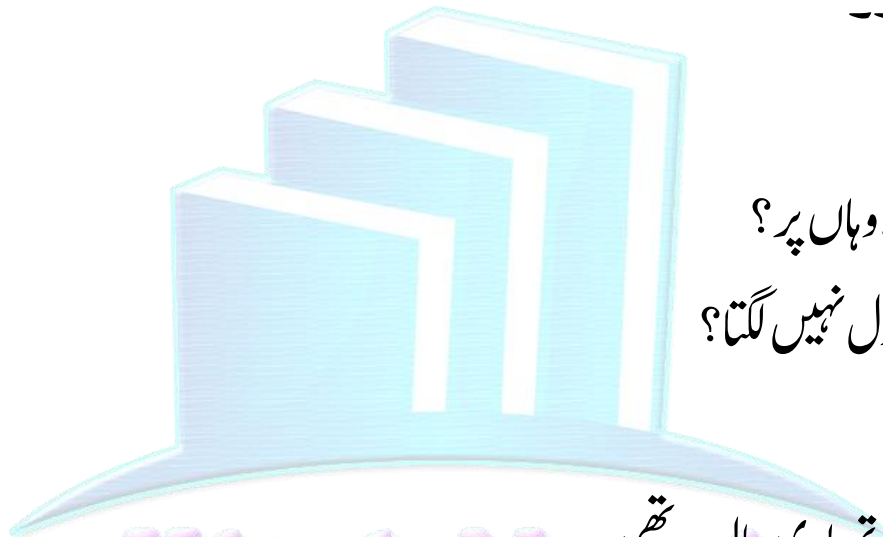
نایاب نے الف کو جو س لانے کے لیے کہہ دیا۔۔۔

نایاب میری جان۔۔۔

کیوں کر رہی ہو یہ؟

سب تکلیف میں ہے وہاں پر؟

کسی کا تمہارے بغیر دل نہیں لگتا؟



اور جیسی ہاسپٹل میں تمہاری حالت تھی۔۔۔

اسے دیکھ کر تو سب اور پریشان ہو گئے ہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اس کا ہاتھ تھامے اس سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

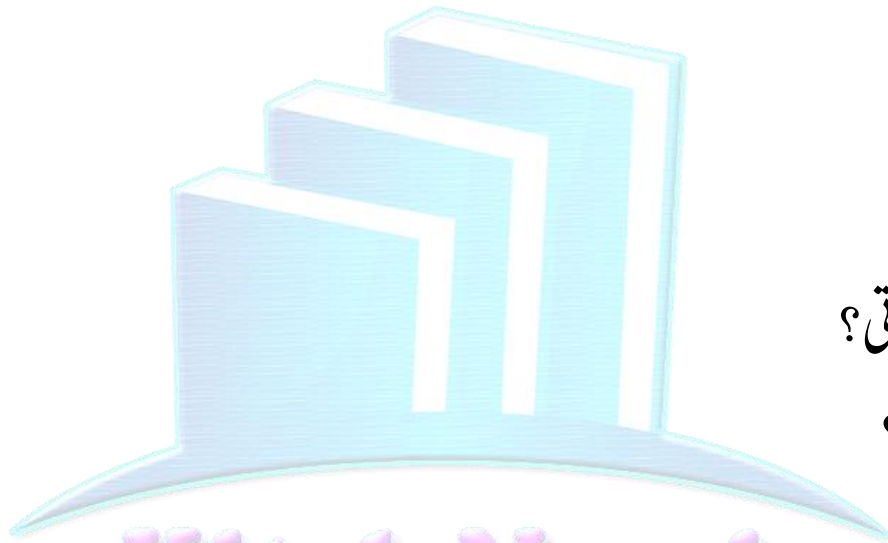
نایاب کی آنکھوں میں افسوس تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خود کو مضبوط رکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

مگر حرا اس کی بچپن کی دوست بھی تھی۔۔۔

وہ سب سمجھ جاتی تھی۔۔۔



تمہیں کیا لگتا ہے؟

میں ٹھیک ہوں؟

مجھے تکلیف نہیں ہوتی؟

مجھے یاد نہیں آتی کیا؟

شاید تم لوگوں سے بڑھ کر تکلیف میں ہیں ہوں۔۔۔

کیا تم شادی والی رات اپنی مرضی سے آئی تھی؟

نایاب چپ ہو گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے پاس کچھ کہنے کو تھا ہی نہیں۔۔۔
وہ تو اپنی قسمت سے سمجھاتا کر چکی تھی۔۔۔
وہ تو سب اپنے رب پر چھوڑ چکی تھی۔۔۔
پھر اچانک سے کچھ ایسا ہوا۔۔۔
جس نے نایاب کی زندگی بدل دی۔۔۔
اپنے گھر والوں کی نظر میں اس کی اہمیت ختم کر دی۔۔۔



۔۔۔۔۔
جی پو۔۔۔

وہ نماز میں بیٹھی دعائیں مانگ رہی تھی۔۔۔
جب صنم اس سے بات کرنے اس کے کمرے میں آئی۔۔۔

اس کے پیچھے ہی اسماء بیگم بھی آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

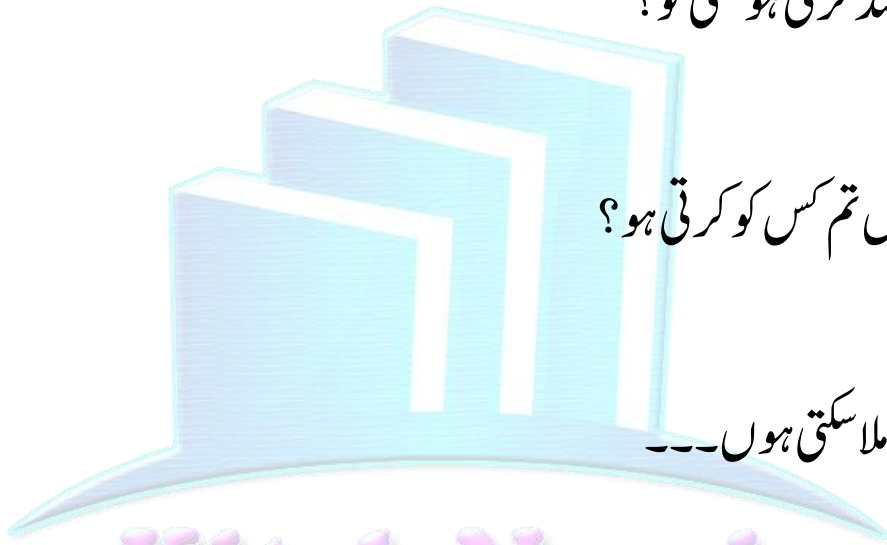
صنم چلی گئی۔۔۔

تو اسماء بیگم اس کے قریب آگے بیٹھی۔۔۔

میں جانتی ہوں تم پسند کرتی ہو کسی کو؟

میں یہ بھی جانتی ہوں تم کس کو کرتی ہو؟

میں تمہیں اس سے ملا سکتی ہوں۔۔۔



وہ جو بے دلی سے ان کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔

ان کے یوں کہنے پر کچھ پل کے لیے تو وہ ٹھہر گئی۔۔۔

وہ اپنی پپو کو اچھی طریقے سے جانتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بغیر اپنے مطلب کے وہ کوئی کام نہیں کرتی۔۔۔

میں نہیں کر سکتی یہ۔۔۔

میں باباجان کی عزت کو ایسے نہیں خراب کر سکتی۔۔۔

ان کی عزت پر ہزاروں محبت قربان۔۔۔

میں نہیں کر سکتی۔۔۔



www.kitabnagri.com

میں سب کچھ قسمت پر چھوڑ چکی ہوں۔۔۔

جو ہونا ہو گا وہ ہو جائے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنا فیصلہ کر چکی تھی۔۔۔

اور اسم بیگم جس کام کے لیے آئی تھی وہ نہ ہوتا ہوا دیکھ کر اس پر برس پڑی۔۔۔

میرے ساتھ بھی بھائی صاحب نے ایسا ہی کرنے کا سوچا تھا۔۔۔

لیکن میں نے اپنی محبت کا ساتھ دیا۔۔۔

میں پورے خاندان سے لڑ گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صرف اپنی محبت کے لیے۔۔۔

اور دیکھو میں نے حاصل کر لی۔۔۔

بھائی صاحب کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا بعد میں۔۔۔

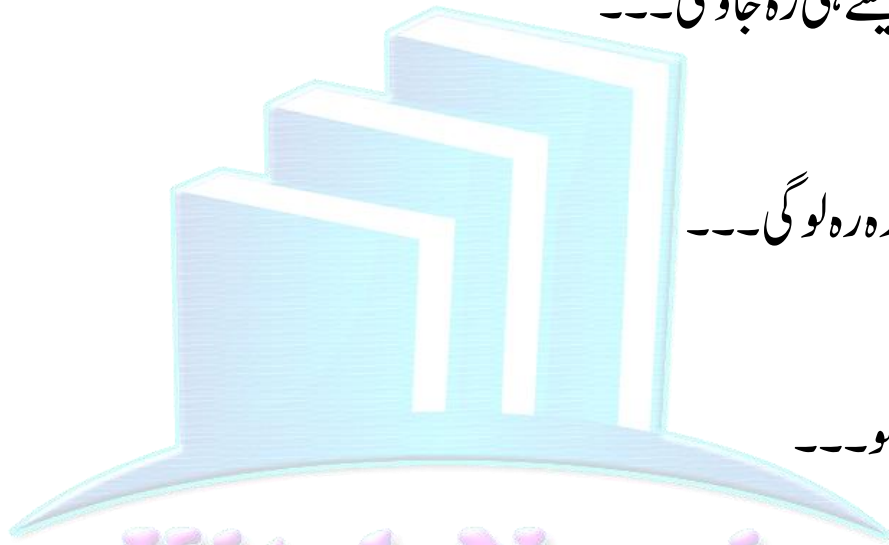
Posted On Kitab Nagri

ہمت کرو تم۔۔۔

ورنہ ساری زندگی ایسے ہی رہ جاؤ گی۔۔۔

تم تو اس کے بغیر زندہ رہ لو گی۔۔۔

اپنی زندگی کو بہتر بنالو۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن اس لڑکے کا کیا ہو گا؟

کیا وہ اپنی زندگی صحیح کر پائے گا۔۔۔

کیا وہ جڑ پائے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عورت دل ٹوٹنے کے بعد ہمت کر کے اپنا دل چھوڑ لیتی ہے۔۔۔۔۔
یا اس کے زخم پر مرہم لگانے کے لیے کوئی نہ کوئی ہوتا ہے۔۔۔۔۔

مگر مرد جب ٹوٹتا ہے تو مکمل طور پر ٹوٹ جاتا ہے۔۔۔۔۔
اسے کوئی مرہم ٹھیک نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔
وہ اندر سے مر جاتا ہے۔۔۔۔۔

تم بتاؤ کیا تم اسے مرتا دیکھنا چاہتی ہو؟
جیتے جی مرنے سے اچھا ہے بندہ ایک بار سفید کفن میں لپٹ کر قبر کی نظر ہو جائے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اگر تم نے آج اس کا ساتھ نہیں دیا تو وہ مر جائے گا۔۔۔۔۔
وہ جیتے جی مر جائے گا۔۔۔۔۔

اگر تم مجھ سے مارنا چاہتی ہو تو پھر دعا کرو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیتے جی مرنے سے بہتر ہے۔۔۔۔۔
اسے سفید کفن میں لپٹا کر زمین میں دفن کر دیا جائے۔۔۔۔۔

کم سے کم اس کی اذیت کم ہوگی۔۔۔۔۔

اور نایاب کا دل دھک سے رہ گیا۔۔۔۔۔
اس کا دل تڑپا تھا۔۔۔۔۔

اس کا دل کانپ رہا تھا یہ الفاظ سن کر۔۔۔۔۔

میں کیا کروں۔۔۔۔۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں ارہا۔۔۔۔۔

ایک طرف میری محبت ہے۔۔۔۔۔

اور دوسری طرف میرے بابا جان کی عزت۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ مسلسل روئی جا رہی تھی۔۔۔

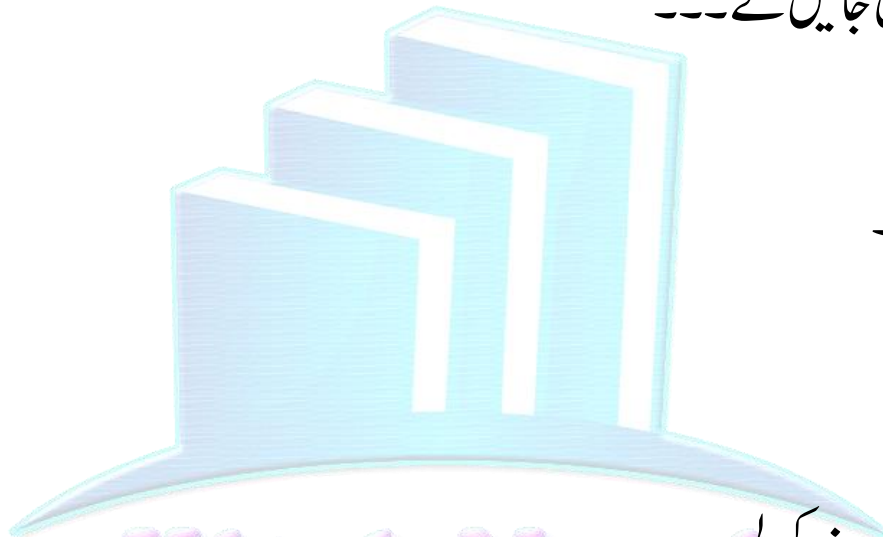
اسماء بیگم نے اسے اپنے سینے سے لگایا۔۔۔

تمہارے بابا جان مان جائیں گے۔۔۔

ہم بنالیں گے۔۔۔

تم اس سے بچالو۔۔۔

وہ مر جائے گا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نایاب نے اپنی آنکھیں بند کر لی۔۔۔

اور اسماء بیگم کا تو جیسے مقصد پورا ہوا تھا۔۔۔

ان کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اچھے طریقے سے جانتی تھی۔۔۔

اچانک سے کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔

اور انہیں اپنی بیٹی کو خوشیاں دینی تھی۔۔۔

چاہے نایاب کے حصے کی خوشیاں چھین کر کے اپنی بیٹی کو کیوں نہ دے دے۔۔۔

اگر زر سے شادی نہیں ہوئی تو شازین تو ہے نا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور شاہ زین کو انیا کا بنانے کے لیے۔۔۔۔۔

سب سے ضروری تھا نایاب کو یہاں سے ہٹانا۔۔۔

ناایاب تو انہیں پہلے بھی ایک انکھ نہیں بھاتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہمیشہ سب سے اگے رہتی تھی۔۔۔
یہی بات اسماء بیگم کو پسند نہیں تھی۔۔۔
تو بس ایک تیر سے دو شکار۔۔۔
ان کی بیٹی کو بھی ساری خوشیاں مل جائیں گی۔۔۔۔
اور نایاب بھی اپنے باپ کی نظر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے گر جائے گی۔۔۔
باپ کیا پورے خاندان کی نظر سے گر جائے گی۔۔۔
اور پھر جیسا وہ چاہتی تھی بالکل ویسا ہوا۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

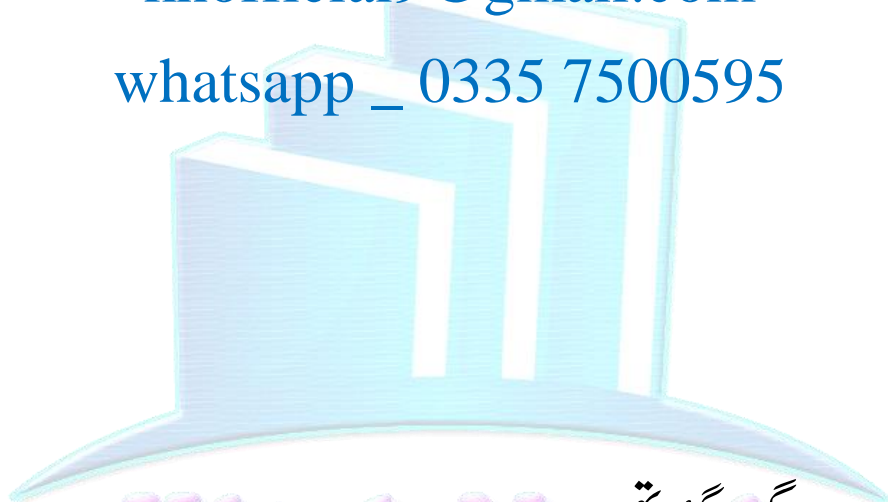
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



بتاؤں نانا یا ب۔۔۔

نایاب تو ماضی کی یادوں میں گم ہو گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

حرا کی اواز اسے حال میں واپس لائی تھی۔۔۔

کچھ ہوا ہے مجھے بتاؤ نایاب؟

نایاب نے ایک گہری سانس لی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر سب بتا دیا۔۔۔

وہ جو نایاب کے گھر کے باہر گاڑی میں بیٹھا سب سن رہا تھا۔۔۔

غصہ اس کے ماتھے پر جھلک رہا تھا۔۔۔

حرانے زر کو کال پر رکھا تھا۔۔۔

تاکہ وہ ساری باتیں خود سن سکیں۔۔۔

زوہان کو لگتا ہے۔۔۔

ان کا خاندان ہماری وجہ سے برباد ہوا ہے۔۔۔

مجھے نہیں پتہ حرا حقیقت کیا ہے۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ بابا جان کو تکلیف دینا چاہتا ہے۔۔۔
میرے ذریعے سے۔۔۔

زرنے غصے سے اپنی مٹھی زور سے بند کر لی۔۔۔

مگر دیکھو تکلیف دینے کے لیے مجھے لایا تھا۔۔۔

اور تکلیف میں خود ہے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پوری رات جاگ کر گزار دی اس نے۔۔۔

ہر دو منٹ بعد مجھے دیکھتا تھا۔۔۔

کہ کسی چیز کی مجھے ضرورت تو نہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آج بھی مجھ سے محبت کرتا ہے یہ بات میں جانتی ہوں۔۔۔۔۔

لیکن جب پوچھو تو کہتا ہے نہیں کرتا۔۔۔۔۔

نفرت کرتا ہوں بہت زیادہ۔۔۔۔۔

اور میں تو اس کے جھوٹ پر بھی قربان۔۔۔۔۔

جھوٹ بولتے ہوئے بھی بہت اچھا لگتا ہے۔۔۔۔۔

اس کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر حرا کے جان میں جان آئی۔۔۔۔۔

اسے لگانایا یہاں تکلیف میں ہے۔۔۔۔۔

لیکن اس سے پر سکون دیکھ کر اب وہ دونوں بھی پر سکون تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی کی بنائی کمزور ہو گئی تھی۔۔۔
اور پھر اہستہ اہستہ ان کی آنکھوں کی روشنی چلی گئی۔۔۔

ایسا نہیں ہے کہ وہ واپس نہیں آسکتی۔۔۔
مگر ان کو ڈر لگتا ہے۔۔۔

وہ ایک بار اپنی اولاد کو تکلیف میں دیکھ چکی ہیں۔۔۔۔۔



اب انہیں ڈر لگتا ہے۔۔۔

ان کی بینائی اگر واپس آئی تو وہ پھر سے اپنی اولاد کو تکلیف میں نہ دیکھ سکیں گی۔۔۔

اس لیے وہ اپنا علاج ہی نہیں کروا رہی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں ان کو مناؤں گی۔۔۔

اور انشاء اللہ وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔

نایاب اب اپنے گھر کے حال اسے بتا رہی تھی۔۔۔

یہاں میرے پاس زویا باجی ہیں۔۔۔

میں نے سنا تھا۔۔۔

نندے بہت خطرناک ہوتی ہیں۔۔۔

لیکن زویا باجی کو دیکھ کر دل میں سکون آتا ہے۔۔۔

اللہ کے ہر فیصلے پر راضی رہنے والی۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

برے وقت میں بھی شکوہ نہ کرنے والی۔۔۔

اور بہت اچھے دل کی مالک ہیں وہ۔۔۔

وہ بہت محبت سے ان کا ذکر کر رہی تھی۔۔۔

ان کے دو بچے ہیں۔۔۔

طلحہ۔۔۔

اور نورین۔۔۔

دونوں ہی ماشاء اللہ بہت اچھے ہیں۔۔۔

اور بہت ذہین بھی ہیں۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

میرا تو دن ان کے ساتھ بہت اچھا گزر جاتا ہے۔۔۔

اج تو وہ لوگ واپس جانے والے ہیں۔۔۔

میں افسردہ بھی ہوں۔۔۔

اور خوش بھی ہوں کہ زویا باجی اپنے گھر میں خوش ہیں۔۔۔

زویا کے بابا ہیں جو کوما میں چلی گئی ہیں۔۔۔

ان کو دیکھ کر بہت برا لگتا ہے۔۔۔

لیکن انشاء اللہ۔۔۔

اللہ بہت جلد انہیں صحت عطا فرمائے گا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

امین۔۔۔ بے اختیار حرا کے منہ سے نکلا تھا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھے زرنے بھی امین کہا تھا۔۔۔

تم خوش ہونا؟

بہت تجسس سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

میرے پاس سب لوگ ہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور سب سے بڑھ کر میرے پاس میری محبت ہے۔۔۔

وہ مجھ سے نفرت نہیں کر سکتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے مجھ سے محبت ہے میں جانتی ہوں۔۔۔

ایک بار بس حقیقت اس کے سامنے اجائے۔۔۔

پھر وہ کھل کر میرے سامنے اظہار محبت کرے گا۔۔۔

مجھے میرے اللہ پر یقین ہے۔۔۔

اس کے لہجے میں یقین تھا۔۔۔

اسے مان تھا۔۔۔

اسے بھروسہ تھا اپنے اللہ پر۔۔۔

انشاء اللہ۔۔۔

ویسے یہ عینی کون ہے؟



Posted On Kitab Nagri

اب حرا نے کیا وہ سوال جو وہ کافی دیر سے پوچھنا چاہ رہی تھی۔۔۔

پتہ تو مجھے بھی ابھی تک نہیں ہے۔۔۔

لیکن جو بھی ہو مجھے کیا۔۔۔

نایاب شان اچکا کر جواب دیا۔۔۔



www.kitabnagri.com

کہہ رہی تھی بیسٹ فرینڈ ہے؟

حرا نے اس کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے بتایا۔۔۔

تو کیا کروں۔۔۔

بیسٹ فرینڈ ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے اس سے ان سیکور فیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔
ایسی ہزار عنایہ ائیں گی جائیں گی۔۔۔

لیکن زوہان کے دل پر راج صرف نایاب عباسی کرتی ہے۔۔۔



اور ہمیشہ کرے گی۔۔۔
مجھے ہی نہیں فرق پڑتا۔۔۔
وہ لوگوں کو کیا بتاتی ہے۔۔۔
زوہان میرا ہے۔۔۔
اور میرا ہی رہے گا۔۔۔

مجھے یقین ہے۔۔۔

حرا کو اس کی فکر تھی۔۔۔
مگر اس کا یقین دیکھ کر وہ اپر سکون ہو چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں بیٹھے زرنے بھی شکر کا سانس لیا تھا۔۔۔

چاہے جن حالات میں ان دونوں کی شادی کیوں نہ ہوئی ہو۔۔۔

لیکن نایاب اس کی بہن تھی۔۔۔

جان سے عزیز بہن۔۔۔

اور اس کے لیے زر علی عباسی کچھ بھی کر سکتا تھا۔۔۔

وہ نایاب کو کبھی قصور وار نہیں سمجھتا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا۔۔۔

اس کی بہن اتنا بڑا فیصلہ نہیں لے سکتی۔۔۔

اور وہ نہیں لینا چاہتی تھی۔۔۔

یہ سب تو اسماء بیگم کی وجہ سے ہوا تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

زر کی آنکھوں میں غصہ صاف طور پر نظر آ رہا تھا۔۔۔

حر اور نایاب کچھ ادھر ادھر کی باتیں کرتی رہیں پھر حر باہر نکل گئی۔۔۔

باہر نکلتے ہوئے اس کی نظر عینی پر پڑی جو گارڈن میں بیٹھی تھی۔۔۔

اللہ تمہیں اور زوہان بھائی کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔
بری نظروں سے ہمیشہ تم دونوں کا رشتہ سلامت رکھے۔۔۔

اس نے آواز اونچی کر کے کہا تھا۔۔۔
تاکہ اس کے لفظ گارڈن میں بیٹھی لڑکی صاف طور پر سن سکے۔۔۔

عینی کچھ نہ بولی وہ اسی طریقے سے ہی بیٹھی رہی۔۔۔

نایاب سب سمجھ چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر وہ باہر نکل گئی۔۔۔

گاڑی میں پہنچی تو زر کے تاثرات دیکھ کر وہ ٹھہر گئی۔۔۔



اپ ٹھیک ہیں زر؟

وہ اس کی حالت دیکھ کر پریشان ہوئی تھی۔۔۔

نایاب کی غلطی نہیں تھی۔۔۔

میں نے کہا تھا نا۔۔۔

بس یہ حقیقت باباجان کے سامنے لانی ہے۔۔۔

تاکہ وہ نایاب کو معاف کر دیں۔۔۔

لیکن اس سے پہلے یہ پتہ کرنا ہے۔۔۔

آخر ایسی کیا دشمنی ہے زوہان کو باباجان سے جو وہ نایاب کے ذریعے اپنا بدلہ پورا کرنا چاہتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس شخص سے محبت کرتی ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔

اگر وہ مجھے اکر کہتی تو میں اس کی بات مان جاتا۔۔۔

میں خود بابا جان کو زوہان کے لیے مناتا۔۔۔

مجھے اپنی بہن سے عزیز اور کچھ نہیں۔۔۔

لیکن اس کو یہ راستہ اسماء پونے دکھایا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان کو تو حساب دینا ہو گا۔۔۔

زر کے تاثرات بدلتے جا رہے تھے۔۔۔

کیا کرنا ہے اب؟

Posted On Kitab Nagri

حر از رکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دے کر پوچھ رہی تھی۔۔۔

اور اسی پل زر کے دماغ میں ایک بات آئی۔۔۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knoofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knoofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

امی۔۔۔

مجھے سچ بتائیں۔۔۔

نایاب کو یہاں سے بھیجنے میں آپ کا تو کوئی ہاتھ نہیں۔۔۔

زائدہ بیگم جب سے نایاب کو دیکھ کر آئی تھی۔۔۔

وہ پریشان تھیں۔۔۔

ان کو پریشان دیکھ کر شازین بھی پریشان تھا۔۔۔

اور اگر شازین پریشان تو انیا کیسے ٹھیک رہ سکتی ہے۔۔۔

اس نے سوچ لیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر دے گی۔۔۔

وہ خاندان کو ایک کر دے گی۔۔۔

اس سے پہلے نایاب سے نفرت تھی۔۔۔

کیونکہ وہ شازین کی پہلی پسند تھی۔۔۔

لیکن اب شازین کی محبت پا کر انیا کے دل سے ساری نفرت نکل چکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے لیے تو اتنا ہی کافی تھا کہ شازین اس کا ہے۔۔۔

وہ اس کی پہلی محبت نہیں ہے تو کیا ہوا۔۔۔

وہ اس کی سچی محبت ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی آخری محبت ہے۔۔۔

اور بس اس کی محبت نے ہی انیاعباسی کا دل بدل دیا تھا۔۔۔

وہ کچھ وقت سے سب کچھ سوچ رہی تھی۔۔۔

اس نے سب کچھ شروع سے سوچنا شروع کیا تھا۔۔۔

کڑیاں اپس میں ملتی گئی۔۔۔



تمہیں تو میں اس خاندان میں لے کر آؤں گی۔۔۔

ابراہیم نہ صحیح تو زر۔۔۔

لیکن حرا یہ ہونے نہیں دے گی اتنی آسانی سے۔۔۔

یہ میں جانتی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن شازین تو ہے نا۔۔۔
میں تمہیں وہ مقام دوں گی۔۔۔
جو تم ڈیزرو کرتی ہو۔۔۔

اسماء بیگم کے الفاظ اس کے ذہن میں گھوم رہے تھے۔۔۔

مرال سے ملنے کے بعد وہ اسماء بیگم کے گھرائی تھی۔۔۔

اسماء بیگم اب ارسل لوگوں کے ساتھ رہتی تھی۔۔۔

تو وہ بھی وہیں موجود تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوال جواب کا سلسلہ جاری تھا۔۔۔

امی سچ بتائیں۔۔۔

کیا ان سب میں اپ کا ہاتھ ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپ نے مجھ سے کہا تھا۔۔۔

کہ اپ شازین کے ذریعے ہی صحیح لیکن مجھے اس خاندان میں داخل کریں گی۔۔۔
اس کا کیا مطلب تھا؟

امی خدا کے لیے سچ بتائیں۔۔۔

اسماء بیگم کے چہرے کے تاثرات بدلتے جا رہے تھے۔۔۔

وہ چپ رہیں۔۔۔

وہ کچھ نہیں بول رہی تھی۔۔۔

امی اپ کیوں نہیں سمجھتی ہیں۔۔۔

جتنی تکلیف اپ نے دی ہے نامامولوگوں کو کسی نے بھی نہیں دی ہے۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اج اپ جس حال میں ہیں وہ اپ کے گناہوں کی سزا ہے۔۔۔

اسماء بیگم بس سنتی رہیں۔۔۔

اج انہیں سننا تھا۔۔۔

وہ اپ کے بھائی تھے۔۔۔

انہوں نے ہمیشہ اپ لوگوں کا سوچا۔۔۔

اور اپ نے کیا کیا۔۔۔

انہی کی بیٹی کو گھر سے بھگا دیا۔۔۔



وہ دونوں باتیں کر رہی تھیں۔۔۔

روحان۔۔۔ صوفیان۔۔۔ مرال۔۔۔ ارسل۔۔۔ اور رومیہ انس کریم کھانے کے لیے باہر گئے ہوئے

تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھر میں وہ دونوں اکیلی تھی۔۔۔

لیکن ان کو یہ نہیں معلوم تھا۔۔۔ کہ وہ لوگ اکیلی نہیں ہیں۔۔۔

وہ دروازے سے داخل ہوتے ہوئے لوگوں نے ان کی باتیں صاف سنی تھی۔۔۔

اپ مت بتائیں۔۔۔

لیکن میں جانتی ہوں یا اپ نے کیا ہے۔۔۔

اپ نے ہمیشہ اپنی من مانی کی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپ نصیب بدلنے چلی تھی۔۔۔

اپ کو لگا کہ اپ کسی اور کے نصیب کی خوشیاں چھین کر ہمارے نصیب میں ڈال دیں گی۔۔۔

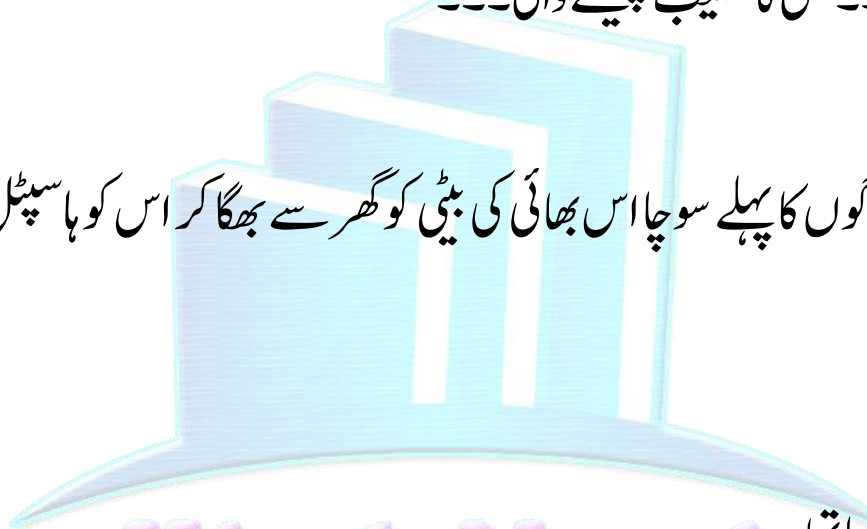
Posted On Kitab Nagri

لیکن اپ بھول گئی ہیں نصیب لکھنے والی وہ ذات ہے۔۔۔

(وہ جس کو چاہے عزت دے جس کو چاہے ذلت دے)

اپ کون ہوتی ہے۔۔۔ کسی کا نصیب چھیننے والی۔۔۔

جس بھائی نے اپ لوگوں کا پہلے سوچا اس بھائی کی بیٹی کو گھر سے بھگا کر اس کو ہاسپٹل کے بیڈ پر پہنچا دیا
اپ نے۔۔۔



اج اس کا صبر ختم ہو گیا تھا۔۔۔

وہ اپنی ماں پر برس رہی تھی۔۔۔

اتنے سالوں جو انہوں نے خاندان پر ستم کیے تھے ان کا بدلہ انہی کی اولاد ان سے لے رہی تھی۔۔۔

اپ نے کہا کہ بابا نے گھر سے نکال دیا اپ کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپ بتائیں کیا بابا سے شادی کرنا اپ کا صحیح فیصلہ تھا۔۔۔

اور انیا کی اس بات پر اسماء بیگم کا چہرہ سفید ہو گیا۔۔۔

کہیں دور سے فہیم عباسی کی آواز سنائی دے رہی تھی۔۔۔۔

دیکھو اسماء۔۔۔

میں عدنان کو جانتا ہوں۔۔۔

وہ اچھا انسان نہیں ہے۔۔۔

وہ تمہارے سامنے اچھا بن رہا ہے۔۔۔

لیکن وہ ایک شک کی انسان ہے۔۔۔

اور ایک شک کی انسان کے ساتھ رہنا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پھانسی کے پھندے پر چڑھنے جیسا ہے۔۔۔

میں تمہیں ہر گز یہ حماقت نہیں کرنے دوں گا۔۔۔

وہ انسان تمہارے لیے ٹھیک نہیں ہے۔۔۔

تم اپنی مرضی سے شادی کرنا چاہتی ہو۔۔۔

تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔

لیکن عدنان صحیح نہیں ہے۔۔۔



او اچھا۔۔۔

بات کر بھی کون رہا ہے۔۔۔

خود تو آپ پورے خاندان سے لڑ گئے تھے اپنی محبت کے لیے۔۔۔

اور میں کر رہی ہوں تو میں غلط ہوں۔۔۔

بھائی صاحب اگر عدنان غلط بھی ہے نا تو دوبارہ آپ کی دہلیز پر آ کر آپ کو کچھ نہیں کہوں گی میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ یہ فیصلہ میں نے کیا ہے۔۔۔

مجھے عدنان سے محبت ہے۔۔۔

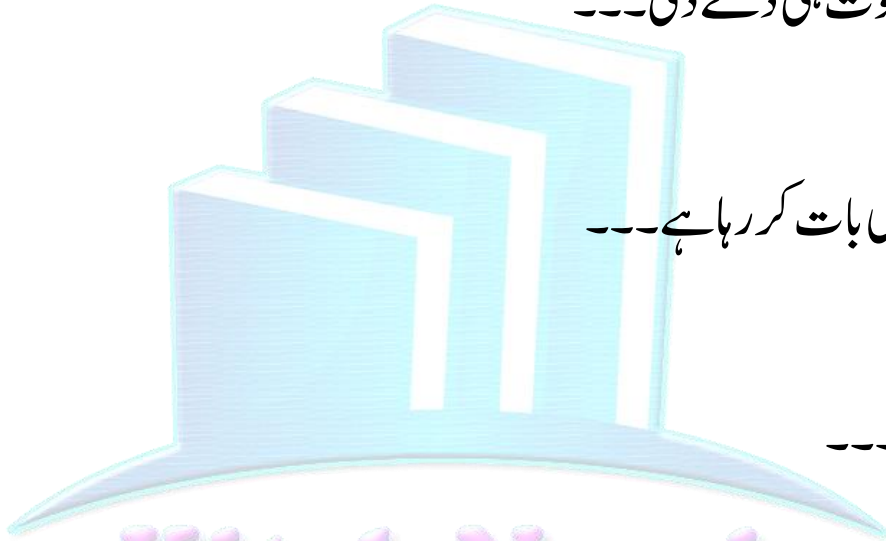
اور اپ میری زندگی سنبھالنا چاہتے ہیں۔۔۔

جس نے ایک لڑکی کو موت کے منہ تک پہنچا دیا۔۔۔

بلکہ نہیں اس سے موت ہی دے دی۔۔۔

وہ زندگیاں بچانے کی بات کر رہا ہے۔۔۔

بہت ہنسی ارہی ہے۔۔۔



اور فہیم عباسی کے دل کے ہزاروں ٹکڑے ہوئے تھے۔۔۔

وہ اپنی بہن کا مستقبل اچھا بنانا چاہتے تھے۔۔۔

مگر انہیں یہاں وہ گناہ یاد دلایا جا رہا تھا جو انہوں نے کیا ہی نہیں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں عدنان سے شادی کروں گی یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔
اگر آپ میرا ساتھ دیں گے تو اچھا ہو گا۔۔۔
نہیں دیں گے تو میں خود کر لوں گی۔۔۔

وہ اپنا فیصلہ سنا کر کمرے سے باہر چلی گئی تھیں۔۔۔

اسماء ایک دن تمہیں اپنے بھائی کی باتیں یاد آئیں گی۔۔۔
تب تمہیں سمجھ آئے گا کہ تمہارا بھائی غلط نہیں تھا۔۔۔
مگر تب تک دیر ہو چکی ہو گی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فہیم عباسی کے یہ الفاظ اسماء بیگم کو آج سمجھ رہی تھی۔۔۔

کیا یہ آپ نے کیا ہے امی؟
پچھلے سے عرصے کی بے یقینی بھری آواز آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسماء بیگم کے ساتھ انیا بھی مڑی تھی۔۔۔

اج اسماء بیگم کو حقیقت انہی کی اولاد بتا رہی تھی۔۔۔

صحیح کہتے ہیں۔۔۔

بہادر انسان بھی اپنی اولاد کے سامنے بے بس ہوتا ہے۔۔۔۔۔



صوفیان کی پیدائش کے تین ماہ بعد زیاد صاحب کی بیگم کا انتقال ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

سارہ کے انتقال کے بعد زندگی کافی مشکل ہو گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اولاد کو سنبھالنا ہمت کی بات ہوتی ہے۔۔۔

جو صرف ماں ہی کر سکتی ہے۔۔۔

سلطانہ بیگم نے کافی بار ان سے شادی کا کہا۔۔۔

مگر انہوں نے ہر بار یہ کہہ کر منع کر دیا کہ وہ اپنی اولاد کو سوتیلی ماں کے ہاتھوں میں نہیں دے سکتے۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اور دوسری طرف اگر عباسی خاندان کی طرف نظر گھمائی جائے تو۔۔۔۔۔

فہیم صاحب کے ہاں ابراہیم کی پیدائش کے بعد۔۔۔۔۔
دو بیٹوں کی آمد ہوئی تھی۔۔۔۔۔

انہوں نے اپنے دوسرے بیٹے کا نام زر علی رکھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اپنی تیسرے بیٹے کا نام حمزہ رکھا۔۔۔۔۔

اور بس چند ہی ماں کے اندر فہیم صاحب کے یہاں ایک اور اولاد ہونے والی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فہیم صاحب کو بیٹی کی بہت تمنا تھی۔۔۔
وہ ہمیشہ ہی راشدہ بیگم سے یہ بات کیا کرتے تھے۔۔۔

راشدہ بیگم کو بیٹی کی خواہش تھی جو وہ پوری کر چکی تھی۔۔۔

اب تو وہ بھی دعائیں مانگا کرتی تھیں۔۔۔
کہ ان کے یہاں بیٹے کی آمد ہو۔۔۔

اور اگر زائدہ بیگم کے ہاں دیکھا جائے تو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان کے ہاں دو ہی اولادیں تھی۔۔۔

شازین

اور حرا

Posted On Kitab Nagri

ان کے شوہر ارمی میں کسی مشن میں دشمن کے سامنے نہ جھکتے ہوئے اپنے وطن پر اپنی جان قربان کر چکے تھے۔۔۔

ان کے انتقال پر زائدہ بیگم بالکل نہیں روئی تھی۔۔۔

انہیں تو اپنی شوہر پر فخر تھا۔۔۔

جنہوں نے دشمن کے سامنے نہ جھکتے ہوئے اپنی جان قربان کر دی۔۔۔



چند ماہ گزرے۔۔۔

راشدہ بیگم کو ہاسپٹل میں ایڈمٹ کر دیا گیا۔۔۔

کل ان کا اپریشن تھا۔۔۔

جس وارڈ میں وہ ایڈمٹ تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہی کے برابر بیڈ پر ایک اور خاتون ایڈ مٹ تھی۔۔۔

ان کی بھی کل ہی اپریشن تھی۔۔۔

راشدہ بیگم کی صبح نونج کر دس منٹ کو تھی۔۔۔

انہی کے برابر والے روم میں ان خاتون کی بھی اپریشن تھی۔۔۔



السلام علیکم۔۔۔

وہ خاتون کافی دیر سے خاموش بیٹھ کر پریشان ہو چکی تھی۔۔۔

راشدہ بیگم نے اپنی آنکھیں کھول کر ان کو دیکھا۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے محبت سے جواب دیا۔۔۔

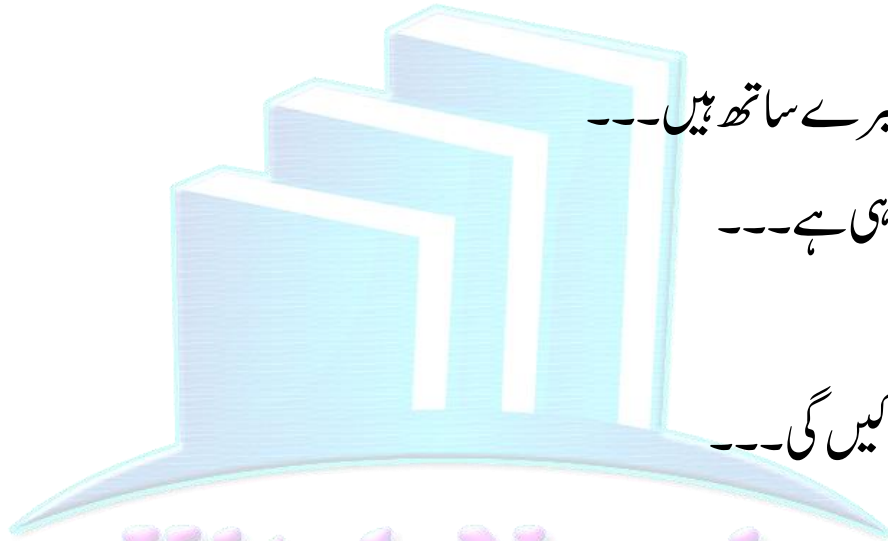
اپ اکیلی ہیں۔۔۔

وہ خاتون راشدہ بیگم کو اکیلی دیکھ کر پوچھنے لگی۔۔۔

نہیں میرے شوہر میرے ساتھ ہیں۔۔۔

اور میری نند بھی ارہی ہے۔۔۔

وہ میرے پاس ہی رکیں گی۔۔۔



وہ تفصیلاً جواب دے کر اب ان کا تعارف مانگ رہی تھی۔۔۔

میرا نام کیشور سکندر ہے۔۔۔

میری کل نو بج کے 15 پر اپریشن ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا ایک بیٹا ہے۔۔۔

اوزان سکندر۔۔۔

میں اپنے شوہر کے ساتھ یہاں پر ہوں۔۔۔

وہ کسی کام سے باہر گئے ہیں۔۔۔ تھوڑی دیر میں اجائیں گے۔۔۔

اچھی بات ہے۔۔۔

میرا نام راشدہ فہیم عباسی ہے۔۔۔

میرے تین بیٹے ہیں۔۔۔

اب تو بیٹی کی خواہش ہے۔۔۔



www.kitabnagri.com

راشدہ بیگم اور کیشور بیگم کی باتیں اپس میں چلتی رہیں۔۔۔

تھوڑی دیر بعد عبید سکندر بھی اندر داخل ہوئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چائے لائے تھے۔۔۔

کیشور بیگم نے چائے راشدہ بیگم کی طرف بڑھائی جو انہوں نے خوشی سے تھام لی۔۔۔

زائدہ بیگم راشدہ بیگم کے ساتھ ہی رکی تھی۔۔۔

بالآخر صبح ہو گئی۔۔۔

راشدہ بیگم کو اپریشن روم میں لے جایا گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چندپل بات کیشور بیگم کو بھی لے جایا گیا۔۔۔

باہر فہیم صاحب پریشانی سے ٹہل رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ساتھ میں ننھا سا براہیم اور زر بھی کھڑے تھے۔۔۔

زائدہ بیگم بس تسبیح پر سلامتی کی دعائیں کرے جا رہی تھی۔۔۔

عبید سکندر بھی اپنے ایک سالہ بیٹے اذان سکندر کو گود میں لیے بیٹھے تھے۔۔۔

وقت گزر تا گیا۔۔۔

تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ گزر چکا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سب لوگ پریشانی سے باہر تھے۔۔۔

جب اپریشن روم سے ایک آواز آئی۔۔۔

وہ آواز سن کر وہاں پر موجود سارے لوگ خوش ہو گئے تھے۔۔۔

مگر یہ نہیں پتہ تھا کہ وہ آواز تھی کس کی؟

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں روم الگ تھے۔۔۔

مگر ان دونوں روم کے درمیان شیشے کا گیٹ تھا۔۔۔

جو عموماً پریشن پورا ہونے کے بعد کھول دیا جاتا تھا۔۔۔

اور جو پہلے نمبر کا روم ہوتا تھا۔۔۔

پیشنٹ کو وہاں سے باہر نکالا جاتا تھا۔۔۔

اسی روم سے پہلے راشدہ بیگم کو باہر نکالا گیا۔۔۔

اور راشدہ بیگم کے پیچھے نرس بھی ارہی تھی۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس کے ہاتھ میں ایک ننھی سی بچی تھی۔۔۔

جس کے گال بہت روشن تھے۔۔۔

وہ اگے بڑھی اور وہ بچی فہیم صاحب کے ہاتھ میں تھما دی۔۔۔۔

فہیم صاحب کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔۔۔۔

انہیں تو شاید ابھی تک یقین ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔

وہ اس بچی کو گلے سے لگا کر رونا شروع ہو گئے تھے۔۔۔۔

دوسری طرف کیشور سکندر کو باہر نکالا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ بے ہوش تھی۔۔۔

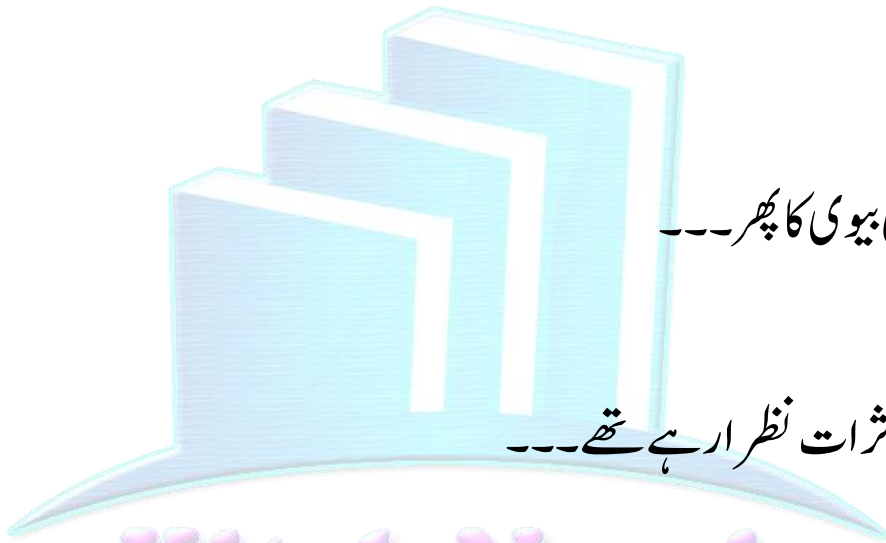
انہیں کمرے میں لے جانے لگے جب پیچھے سے عبید سکندر کی آواز آئی۔۔۔۔

وہ اپنے ننھے سے بچے کو گود میں اٹھا کر ڈاکٹر کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔

اپریشن ہوا تھا میری بیوی کا پھر۔۔۔

انہیں خطرے کے اثرات نظر آرہے تھے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر پہلے خاموش رہے اور پھر بولے۔۔۔

اپ کی مری ہوئی بیٹی پیدا ہوئی ہے۔۔۔

اور پاؤں کے نیچے سے زمین کھسکنا کسے کہتے ہیں یہ اس وقت عبید سکندر کو سمجھ آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یکدم وہ دیوار کا سہارا دے کر کھڑے ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔

اگر پیچھے دیوار نہ ہوتی تو یقیناً وہ اذان کو ساتھ لے کر زمین بوس ہو جاتے ہیں۔



لیکن ایسے کیسے ہو سکتا ہے؟
انہیں اپنی آواز کھائی سے اتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

وہ کیشور کو کیا جواب دیں گے بس یہی سوچے جا رہے تھے۔۔۔

دیکھیں اللہ کو جو منظور ہے وہی ہوتا ہے۔۔۔

ہم کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔

ڈاکٹر یہ کہہ کر اب اگے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے عبید سکندر سوچوں میں پڑے تھے۔۔۔

۔۔۔۔۔

ماشاء اللہ میری بہن کتنی پیاری ہے۔۔۔۔۔

ابراہیم اور زر تو بچی کو چھوڑ ہی نہیں رہے تھے۔۔۔

یہ میری بہن ہے۔۔۔

ابراہیم اس ننھی سی بچی کو دیکھتے ہوئے جتا کر بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں جی یہ میری بہن ہے۔۔۔

زر بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ دونوں آپس میں ہی لڑ رہے تھے۔۔۔۔۔
جب دروازے سے ایک معصوم سی آواز آئی۔۔۔

یہ تو میلی نانی بیٹا ہے۔۔۔ (یہ تو میری ننھی بہنا ہے)

جب حمزہ کی تو تلی آواز سب کے کانوں تک آئی تھی۔۔۔۔۔

لوجی ہماری لڑائی ابھی ختم ہوئی نہیں کہ ایک اور امیدوار آگیا۔۔

ابراہیم جل کر بولا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے اتنا ہے بیٹا کو ممان گندے بھائیوں کو بولو کہ ناتوتیلا تو دیں۔۔۔ (مجھے اٹھانا ہے بہنا کو ان گندے
بھائیوں کو بولیں کہ کہ اسے اکیلا چھوڑیں)

وہ بولتے ہوئے اتنا معصوم لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہ بے اختیار راشدہ بیگم نے اسے سینے سے لگایا۔۔۔

فہیم اپ بچی کو اٹھا کر دیں حمزہ اٹھانا چاہتا ہے۔۔۔

لیکن اپ آرام سے اٹھانا۔۔۔

کچھ ہونا نہیں چاہیے۔۔۔

حمزہ نے اس بات میں سر ہلاتے ہوئے اس ننھی سی کلی کو اپنے ہاتھوں میں اٹھایا۔۔۔

ساتھ میں فہیم صاحب بھی بچی کو ہاتھ میں پکڑ کر کھڑے تھے۔۔۔

کیونکہ حمزہ کافی چھوٹا تھا۔۔۔

تو انہیں ڈر تھا کہ کہیں وہ گھرانہ دے۔۔۔

اور یہ سب دیکھ کر ابراہیم اور زر تو جل کر ہی رہ گئے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عبید میری بچی کہاں ہے۔۔۔

میں اتنی دیر سے پوچھ رہی ہوں کوئی مجھے بتا نہیں رہا۔۔۔

اب بتائیں کہاں ہے۔۔۔

کیشور کو ہوش ائے ادھا گھنٹہ ہونے والا تھا۔۔۔

وہ بار بار اپنی بچی کا پوچھ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر کوئی جواب نہیں مل رہا تھا۔۔۔

اب تو وہ تنگ ایچی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوزان کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ عبید صاحب سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

انہوں نے قریب اکر کیشور کے ہاتھ مضبوطی سے تھامے۔۔۔

کیا ہوا ہے عبید؟
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

knoofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

knoofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

میں جانتی ہوں وہ زندہ ہے۔۔۔

میں نے خود اس کی آواز سنی ہے۔۔۔

بے ہوش ہونے سے پہلے میں نے اپنی بیٹی کو خود دیکھا تھا۔۔۔

اپ جانتے ہیں۔۔۔۔

میرے گال پر جیسا نشان ہے بالکل ویسا ہی نشان اس کے گال پر تھا۔۔۔

وہ چمک رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں جانتی ہوں میری بیٹی زندہ ہے۔۔۔

اپ جائیں لے کر آئیں۔۔۔

وہ بضد تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیشور وہ مرچکی ہے۔۔۔

اب کی بار عبید صاحب کی اواز اونچی تھی۔۔۔

ساتھ بیٹھے اوزان جو موبائل میں گیم کھیل رہا تھا۔۔۔

ان کی اواز پر سر اٹھا کر اوپر دیکھنے لگا۔۔۔

وہ کافی چھوٹا تھا۔۔۔

اسے گیم کھیلنا تو نہیں اراہا تھا بس سکریں پر انگلیاں مارے جارہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیشور سکندر کے آنکھوں سے آنسو برسنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔

اپ جھوٹ کہہ رہے ہیں۔۔۔

مجھے پتہ ہے میری بیٹی زندہ ہے۔۔۔

مجھے پتہ ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپ چاہیں ڈاکٹر سے بات کریں پوچھیں اس سے کہ اس نے کہاں کی میری بیٹی۔۔۔
مجھے میری بیٹی چاہیے۔۔۔

ورنہ میں اس ہاسپٹل کو برباد کر دوں گی۔۔۔

میں کیشور سکندر ہوں۔۔۔

میں ہر گز کمزور نہیں ہوں۔۔۔

مجھے کمزور سمجھنا سب سے بڑی غلطی ہے لوگوں کی۔۔۔

مجھے میری بیٹی چاہیے۔۔۔

اور اگر مجھے میری بیٹی نہیں ملی تو اس ہاسپٹل کی اینٹ سے اینٹ بجا دوں گی میں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ شیرنی کی طرح دھاڑ رہی تھی۔۔۔

عبید سکندر بے بسی سے اپنی جان جہاں کو دیکھتے رہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا۔۔۔

میں نے کچھ فیصلہ کیا ہے۔۔۔

تم مجھے میری بیٹی کی طرح ہی ہو۔۔۔

تمہیں اگر یہ فیصلہ ٹھیک لگتا ہے تو مان لینا۔۔۔

اگر نہیں لگتا تو کوئی زبردستی نہیں ہے۔۔۔

فہیم صاحب زویا کے سامنے بیٹھ کر اپنا شفقت بھرا ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر اسے سمجھا رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپ کہیں انکل میں مانوں گی۔۔۔

تو وہ پر یقین طریقے سے کہہ رہی تھی۔۔۔

میں نے زیاد سے بات کی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اور زیادہ ہم دونوں چاہتے ہیں۔۔۔۔۔
کہ تم عبیر سے نکاح کر لو۔۔۔۔۔

وقت ٹھہر گیا۔۔۔۔۔

ہوائیں یکدم رک گئی۔۔۔۔۔

اس سے اپنے اس پاس گھٹن کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔
اس کی آنکھیں بے یقینی سے پھیل گئی تھی۔۔۔۔۔

مجھے تم سے محبت نہیں۔۔۔۔۔

میری بلا سے بھاڑ میں جاؤ۔۔۔۔۔

مرتی ہو تو مر جاؤ۔۔۔۔۔

عبیر کے الفاظ اس کے کان میں گونج رہے تھے۔۔۔۔۔

بیٹا اگر مرد کو دھوکا ملتا ہے نا تو وہ ایک وقت میں سنبھل جاتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ نہ بھی سنبھلے تو کوئی اس کے زخموں پر مرہم رکھ دیتا ہے۔۔۔

مگر عورت کے زخم ہمیشہ تازہ رہتے ہیں۔۔۔

وہ کبھی نہیں بھول پاتی اپنے ماضی کو۔۔۔

اور اس کا ماضی اس کے حال کو خراب کرتا ہے۔۔۔

اور اس کا حال اس کے مستقبل کو۔۔۔

میں ہر گز نہیں چاہتا کہ تم ماضی میں رہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم اس سے محبت کرتی ہو۔۔۔

محبت کسی کو بھی بدل سکتی ہے۔۔۔

ہو سکتا ہے وہ عبیر کو بدل دے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ فیصلہ نہیں ہے بلکہ انتخاب ہے۔۔۔

اگر تم راضی ہو تو یہ ہو گا۔۔۔

اگر نہیں ہو تو کوئی زبردستی نہیں ہے۔۔۔

وہ اسی طریقے سے اسے سمجھا کر اب باہر کی طرف چلے گئے تھے۔۔۔

زویا کافی دیر تک سوچتی رہی۔۔۔

چند پل بات وہ فیصلہ کر چکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں ہر گز نہیں کروں گا بابا ایسا۔۔۔

مجھے اس لڑکی سے محبت نہیں۔۔۔

اور بات رہی محبت کا جھانسا دینے کی تو وہ ہزار لڑکیوں کو دیا جاتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان ہزاروں سے نکاح نہیں کیا جاتا۔۔۔

اور میں ہر گز نہیں کروں گا۔۔۔

زیاد صاحب عبیر کو بلا کر ساری بات بتا چکے تھے۔۔۔

اس سے سب سے پہلے تو زویا پر غصہ آیا۔۔۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا۔۔۔

کہ زویا کی جان نکال لے۔۔۔



ٹھیک ہے۔۔۔

تمہیں نہیں کرنا تو تم مت کرو۔۔۔

زیاد صاحب پر سکون طریقے سے اپنی جگہ سے اٹھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا بوریا بستر باندھو اور جا کے اپنا بندوبست کرو۔۔۔

اور ہاں۔۔۔

جاتے ہوئے تم میری کوئی بھی چیز نہیں لے کے جاؤ گے۔۔۔

جا کر محنت مزدوری کرو اور اپنا پیٹ پالو۔۔۔

کیونکہ جو بھی جائیداد میں تمہیں دینے والا تھا وہ سب میں زویا کے نام کرنے کا فیصلہ کر چکا ہوں۔۔۔

اور اس بات نے عبیر کو حیران کر دیا تھا۔۔۔

اپ ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔

اپ اپنی ادھی جائیداد اس لڑکی کے نام۔۔۔
www.kitabnagri.com

میں فیصلہ کر چکا ہوں۔۔۔

عبیر کی بات کاٹتے ہوئے ہر لفظ پر زور دیتے ہوئے وہ بتا رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو بیوی کا ہوتا ہے۔۔۔

وہیں شوہر کا ہوتا ہے۔۔۔

جو اس کے نام ہے اگر تم اس سے شادی کر لو تو تمہارا بھی ہو گا۔۔۔

لیکن اگر تم نہیں کرنا چاہتے تو کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔

ہم اس کی شادی کسی اور سے کروادیں گے۔۔۔

اور پھر وہ سب چیزیں اس کی ہوں گی جو اس کا شوہر بنے گا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سارے راستے بند کر چکے تھے۔۔۔

وہ نہیں چاہتے تھے کہ عبیر کسی بھی طریقے سے باہر نکلے۔۔۔

اور ان کا تیر چاک کر نشانے پہ لگا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نکاح کے لیے مان چکا تھا۔۔۔

فہیم صاحب کو بھی زویا بتا چکی تھی کہ اس سے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔

کچھ ہی پل بات گواہوں اور قاضی کی موجودگی میں سادگی سے زویا اور عبیر کا نکاح پڑھوایا گیا۔۔۔

زویا بیٹا میں تمہیں گھر چھوڑا تاہوں۔۔۔

کل یہ لوگ بارات لے کر تمہاری رخصتی لینے آئیں گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

پھر انشاء اللہ تم اپنے گھر کی ہو جاؤ گی۔۔۔

فہیم صاحب اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے دعائیں دے کر بتا رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زویا کہ انکھوں سے انسو برسنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔

اور عبیر کے انکھوں میں جو نفرت زویا نے اپنے لیے محسوس کی تھی۔۔۔۔۔
وہ اسے اندر تک کھا گئی تھی۔۔۔

کچھ ہی پل بعد فہیم صاحب زویا کے گھر پر موجود تھے۔۔۔۔۔

وہ مناس بیگم کو سب کچھ بتا چکے تھے۔۔۔۔۔
وہ اپنی بیٹی کو گلے لگاتے ہوئے بے اختیار رونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحی بھی خود کو کافی حد تک سنبھال چکی تھی۔۔۔۔۔
لیکن جو اس کے ساتھ ہوا تھا۔۔۔۔۔
وہ بھول نہیں پار ہی تھی۔۔۔۔۔
مگر اس وقت وہ بس اپنی بہن کو ہی سنبھال رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی بیٹی کی رخصتی میں میں بھی اؤں گا۔۔۔

تیار رہنا بیٹا۔۔۔

وہ کہہ کر جا چکے تھے۔۔۔

اور پیچھے زویا بس انہیں جاتا دیکھتی رہی۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

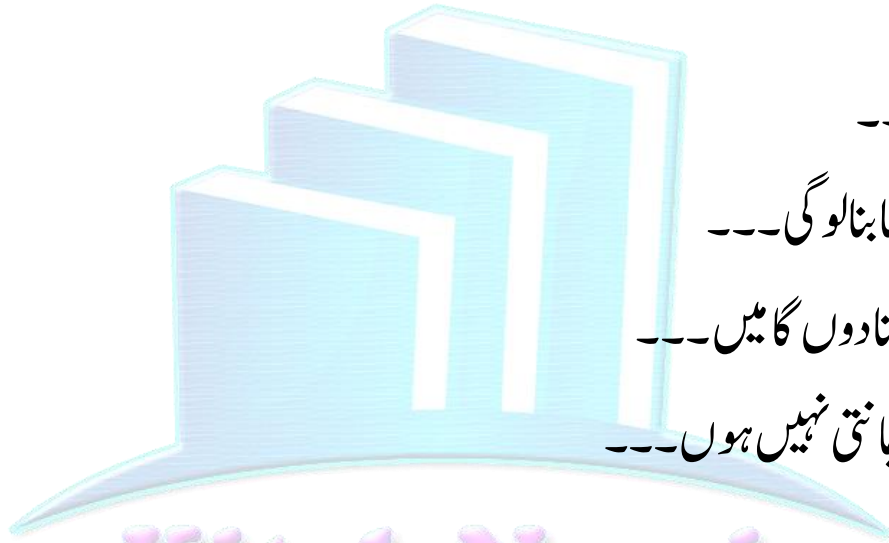
Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



تمہیں کیا لگتا ہے۔۔۔

تم ایسا کر کے مجھے اپنا بنا لو گی۔۔۔

تمہاری زندگی جہنم بنا دوں گا میں۔۔۔

تو ابھی عبیر ملک کو جانتی نہیں ہوں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو کھیل تم نے کھیلا ہے نا اس کا انجام تمہیں بھگتنا ہو گا۔۔۔

زویا کہ نیندیں تو شاید بہت پہلے ہی اڑ چکی تھی۔۔۔

وہ چار پائی پہ لیٹی اسمان کو ہی دیکھے جارہی تھی جب اس کا فون بجنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے پہلے تو اگنور کیا مگر پھر اٹھالیا۔۔۔

اور اٹھانے کے بعد عبیر کی گراہٹ سنی تھی۔۔۔

تم جیسی تھرڈ کلاس لڑکیاں ایسی ہی حرکتیں کر سکتی ہیں۔۔۔

میں پاگل تھا۔۔۔

جو تم سے دل بہلانے لگا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور تم صاف صاف کیوں نہیں بابا کو کہتی۔۔۔

کہ تمہیں مجھ سے شادی صرف پیسے کی وجہ سے کرنی ہے۔۔۔

بلکہ بابا کو چھوڑو تم مجھے بتاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنے پیسے چاہیے۔۔۔

کل اکرم نہ پرمار جاؤں گا۔۔۔

پھر یہ شادی والا ڈرامہ ختم کرو۔۔۔

کیونکہ میں تم جیسی لڑکی کی طرف دیکھنا تک نہیں پسند کرتا شادی تو پھر بھی دور کی بات۔۔۔۔۔



زویا کی آنکھوں میں آنسو بھر رہے تھے۔۔۔۔۔

مگر وہ چپ تھی۔۔۔۔۔

وہ صبر کر رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بول دیا جو بولنا تھا۔۔۔

کافی دیر بعد زویا کہ اواز آئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو اب میری بات سنیں۔۔۔

مجھے اگر پیسے چاہیے ہوتے تو میں بہت آسانی سے لے سکتی تھی۔۔۔

مجھے اگر آپ کی جائیداد سے ہی مطلب ہوتا۔۔۔

تو سیدھا جا کر سلطانہ ملک کو سب کچھ بتاتی۔۔۔

کیونکہ وہ آپ کی طرح تو بالکل بھی نہیں ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی اتنے غصے سے اپنی مٹھیاں بند کر لیں۔۔۔

میں خاموش واپس جا رہی تھی۔۔۔

جب راستے میں فہیم انکل یعنی مجھے زخمی حالت میں دیکھ کر ہاسپٹل پہنچایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زیاد صاحب بھی اس وقت وہیں پہ ائے تھے۔۔۔

اور بات رہی محبت کی۔۔۔

تو محبت اگر اختیار میں ہوتی۔۔۔

تو خدا کی قسم عبیر ملک اپ سے نہ ہوتی۔۔۔

لیکن محبت اختیار سے باہر ہوتی ہے۔۔۔

اور یہ سچ ہے۔۔۔

کہ مجھے اپ سے محبت ہے۔۔۔

اور سچ یہ بھی ہے۔۔۔

کہ اپ میرے ساتھ بس اپنا دل بہلا رہے تھے۔۔۔

اور اب تو اپ مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔۔۔

لیکن دیکھتے ہیں۔۔۔

میری محبت اپ کو بدل سکتی ہے یا نہیں۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میری محبت پاک ہے۔۔۔
اور پاک محبت ہمیشہ جیتی ہے۔۔۔

اس کے لہجے میں یقین تھا۔۔۔

بھروسہ تھا۔۔۔

اپنے اللہ پر بھروسہ۔۔۔۔۔

عبیر نے غصے سے فون بند کر دی۔۔۔

فون بند ہوتے ہی زویا کی آنکھوں سے آنسوؤں کا سمندر بہہ نکلا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یا اللہ مجھے صبر عطا فرما۔۔۔

مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا۔۔۔

تو تو میری نیت جانتا ہے نا۔۔۔

یا اللہ مجھے ان سب آزمائشوں سے نکال لے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تیری نازک بندی برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔

تو رحیم و کریم ہے۔۔۔

مجھ پر اپنا رحم فرما۔۔۔

مجھ پر اپنا کرم فرما۔۔۔

اور وہ پوری رات زویا کی دعاؤں میں ہی گزر گئی۔۔۔



زیادلوگوں کی طرف اج تمہیں جانا ہے۔۔۔

اج تمہاری نوکری کا پہلا دن ہے۔۔۔

اور میں چاہتا ہوں۔۔۔

زیاد کی طرف تم پارٹ ٹائم کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر افس میں میرے پاس اجاؤ۔۔۔

اور وہاں پر میرے ساتھ کام کرواؤ۔۔۔

اج صبح ہی وجدان صاحب نے زوہان کو بلا کر سب کچھ بتا دیا تھا۔۔۔

زوہان کو کوئی پریشانی نہیں تھی۔۔۔

البتہ عینی پریشان تھی۔۔۔۔

بابا۔۔۔ پہلے یہ زیادہ انکل والوں کی طرف جائے گا پھر آپ کی طرف۔۔۔

یہ تو تھک جائے گا۔۔۔

اور ڈاکٹر نے کہا ہے۔۔۔۔

کہ ابھی یہ پوری طریقے سے ٹھیک نہیں ہوا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو بابا یہ کس طریقے سے۔۔۔

مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔

ابھی عینی مزید کچھ کہتی کہ زوہان نے کہہ کر اسے چپ کروادیا۔۔۔

عینی تو بس اس کا منہ دیکھتے ہوئے رہ گئی۔۔۔



میں چلتا ہوں وجدان صاحب۔۔۔

وہ اب باہر کی جانب بڑھنے لگا تھا۔۔۔

جب پیچھے سے عینی پکارتے ہوئے باہر گاڑی تک آئی۔۔۔

دیکھو دھیان رکھنا اپنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اگر طبیعت ٹھیک نہ ہو تو واپس اجانا۔۔۔
کوئی ضرورت نہیں ہے کام کرنے کی۔۔۔
اور ناشتہ تو تم نے صحیح سے کیا ہے نا۔۔۔
بلکہ جو س تم جو س پی کے جاؤ تا کہ تمہیں ویکنس فیل نہ ہو۔۔۔

وہ اس کی فکر کرتے ہوئے زوہان کو بالکل اپنی ماں کی طرح لگ رہی تھی۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔ اپ میری فکر مت کریں۔۔۔

وہ اب اگے کی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔۔

جب عینی نے دوبارہ رکا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم ٹھیک نہیں ہو۔۔۔

رکو جو س پی کر جاؤ۔۔۔

میں نے کہانا میں ٹھیک ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور میں نے کہا تم ٹھیک نہیں ہو۔۔۔

وہ بھی بضد تھی۔۔۔

دیکھو اگر تم جو س بھی کرنا گئے۔۔۔

تو مجھے بس یہی پریشانی لگی رہی تھی۔۔۔

کہ تم ٹھیک ہو یا نہیں ہو۔۔۔

اور اگر تم ٹھیک نہیں ہو تو میں کیسے ٹھیک رہ سکتی ہوں۔۔۔

پلیز پی کے چلے جاؤ۔۔۔

وہ اب بچوں کی طرح منتیں کر رہی تھی۔۔۔

میں ٹھیک نہیں تو آپ کیسے ٹھیک نہیں ہوں گی؟

زوہان کو اس کی باتیں کچھ عجیب لگیں۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

ہاں نا کیونکہ اگر تم ٹھیک نہیں ہو گے تو میں کیسے ہوں گی کیونکہ میں تم سے محب۔۔۔۔۔

لفظ حلق میں ہی اٹک گیا۔۔۔۔۔

وہ نہیں بتا سکتی تھی۔۔۔۔۔

اگر وہ بتادی تھی۔۔۔۔۔

تو خوف یہ تھا کہ وہ زوہان کی دوستی بھی کھودیتی۔۔۔۔۔

جو وہ ہر گز نہیں کھونا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

اس نے تو خاموش محبت کی ہے۔۔۔۔۔

تو اسے خاموش رہنا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا کہا اپنے؟

وہ گڑبڑا رہی تھی۔۔۔۔۔

کہ اب کیا جواب دیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں ملازمہ جو س لے کر آگئی۔۔۔

یہ جو س۔۔۔

وہ جو س کا گلاس زوہان کی طرف بڑھا کر اندر کی طرف چلی گئی۔۔۔

زوہان کو سمجھ نہیں آیا۔۔۔

پہلے جو س کے لیے اتنی ضد کر رہی تھی۔

اب اسے دیکھ کر بھاگ گئی۔۔۔۔

یہ بھی نہیں دیکھا کہ میں پی رہا ہوں یا نہیں۔۔۔

وہ جو س ختم کر کے گلاس ملازمہ کو دیکھ کر گاڑی اپنی منزل کی طرف بڑھا چکا تھا۔۔۔

اس کے تو علم میں بھی نہیں تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے پیچھے وہ لڑکی رو رو کر اپنا حال خراب کر رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سادگی سے نکاح ہو چکا تھا۔۔۔

نکاح میں زویا کی فیملی۔۔۔

فہیم صاحب ضیاد صاحب اور سلطانہ بیگم شامل تھی۔۔۔

سلطانہ بیگم نے محبت سے زویا کا ماتھا چوم اور لال کلر کا دوپٹہ اس کے سر پر رکھ دیا۔۔۔

البتہ عبیر کا چہرہ بالکل سپاٹ تھا۔۔۔

اس کا تو بس نہیں چل رہا تھا۔۔۔

کہ زویا کو قتل کر دے۔۔۔

لیکن وہ فیصلہ کر چکا تھا۔۔۔

کہ وہ بدلہ ضرور لے گا۔۔۔

زویا اب سب سے مل رہی تھی۔۔۔

مگر آنکھوں میں بہت سارے آنسو تھے۔۔۔

سلطانہ بیگم نے وعدہ کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان لوگوں سے کہ وہ زویا کو اپنی بیٹیوں کی طرح ہی سمجھیں گی۔۔۔
صوفیان کو دیر ہو گئی تھی انے میں نکاح ہو چکا تھا۔۔۔
بلکہ رخصتی ہونے والی تھی۔۔۔
مگر وہ رخصتی میں شامل تھا۔۔۔

زویا کو شدت سے زوہان کی یاد آئی تھی۔۔۔

بلکہ وہاں موجود سب کو ہی زوہان کی بہت یاد آئی تھی۔۔۔

اگر وہ اس وقت وہاں ہوتا تو وہاں کا ماحول کچھ الگ ہی ہوتا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن وہ تو صوفیان کے گھر پہنچ چکا تھا۔۔۔

گارڈ سے اسے پتہ چلا تھا۔۔۔

کہ پوری فیملی کسی کام سے باہر گئی ہوئی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو وہ گاڑی میں ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔

سب سے بے خبر اسے تو اس بات کا علم بھی نہیں تھا۔۔۔

کہ اب کیا ہونے والا تھا۔۔۔

سلطانہ بیگم فہیم صاحب کو دیکھ کر غصے سے اگ بولا ہو گئی تھیں۔۔۔

مگر زیاد صاحب نے انہیں سنبھال لیا تھا۔۔۔

اور اب رخصتی کے وقت بھی فہیم صاحب زیاد صاحب کے گھر رہے تھے۔۔۔

سلطانہ بیگم کو غصہ تو بہت تھا۔

۔۔۔

مگر وہ صرف ضبط کرتی رہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں گاڑیاں ملک مینشن میں داخل ہو چکی تھیں۔۔۔

گاڑیوں کو دیکھ کر یک دم سارے ملازم باہر آئے اور گارڈ نے دروازہ کھولا۔۔۔

سب کو باہر اتار دیکھ کر زوہان بھی گاڑی سے نکل آیا۔۔۔

اب باری باری سب لوگ گاڑیوں سے نکل رہے تھے۔۔۔

جیسے ہی زوہان کی نظر فہیم صاحب پر پڑی اس کی آنکھوں میں الگ ہی غصہ آ گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ وہ شخص تھا۔۔۔

جس نے نایاب کو اس سے دور کیا تھا۔۔۔

اسے فہیم عباسی سے نفرت تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہ وہ نایاب کو وہاں بھیج دے۔۔۔

ناز وہاں کا یہ حال ہوتا۔۔۔

ابھی وہ فہیم صاحب کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

جب پیچھے لال جوڑے میں ایک لڑکی نکلتے ہوئے نظر آئی اور زوہان وہیں ٹھہر گیا۔۔۔

اس سے سمجھ نہیں آیا کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔

اپنی بہن کو لال جوڑے میں دلہن بنتا دیکھ کر وہ حیران تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اصلی غصہ تو اسے بتایا جب اسے پتہ چلا کہ اس کی شادی عبیر سے فہیم عباسی نے کروائی ہے۔۔۔

زوہان نے زوہان کو نہیں دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر زوہان کی نفرت اور بڑھ گئی تھی فہیم عباسی کے لیے۔۔۔

وہ غصے سے اگ بولا ہو رہا تھا۔۔۔

اب ایک ملازمہ زویا کا لہنگہ سنبھالتے ہوئے اسے اندر کی جانب لے رہی تھی۔۔۔

صوفیان نے زوہان کو دیکھ کر گلے لگایا اور اسے اندر آنے کا کہا۔۔۔

فہیم عباسی نے بھی زوہان کو دیکھا تھا۔۔۔

جو غصے سے انہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور بس کچھ دیر لگی انہیں سب سمجھتے ہوئے۔۔۔

وہ کئی بار زوہان کو نایاب کے ساتھ دیکھ چکے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور نایاب جب ایئر پورٹ پہنچی تھی تب نایاب نے بتایا تھا۔۔۔

باباجان۔۔۔

میں نہیں جانا چاہتی۔۔۔

پلیز مجھے مت بھیجیں۔۔۔

میں یہاں پر پڑھائی کروں گی۔۔۔

میں بہت محنت کروں گی۔۔۔

لیکن مجھے مت بھیجیں باباجان۔۔۔

پلیز مت بھیجیں۔۔۔



www.kitabnagri.com

فہیم صاحب حیران تھے۔۔۔

کیونکہ وہ پہلے خود ہی ضد کر رہی تھی۔۔۔

باہر پڑھنے کی اور اب اسے کیا ہو گیا تھا۔۔۔

کیا وجہ ہے نایاب بتاؤ مجھے؟

Posted On Kitab Nagri

فہیم صاحب نے سیدھا سوال کر لیا اور نایاب ایک پل کے لیے تو سوچ میں پڑ گئی کہ وہ کیا بولے۔۔۔

پھر کافی ہمت کر کے وہ بولنے لگی۔۔۔

زوہان ہے نامیرا دوست۔۔۔

وہ سنبھال سنبھال کر لفظ ادا کر رہی تھی۔۔۔

کہیں کوئی بات فہیم صاحب کو بری نہ لگ جائے۔۔۔

میں اسے پسند کرتی ہوں۔۔۔

ہمت کر کے بول دیا۔۔۔

جو ہونا ہو گا دیکھ لیں گے۔۔۔

لیکن فہیم صاحب کے چہرے کے رنگ اڑ گئے۔۔۔

وہ بھی مجھے پسند کرتا ہے۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

میں چلی گئی تو وہ نہیں رہ پائے گا۔۔۔
وہ زندگی خراب کر لے گا اپنی بابا جان۔۔۔
پلیز مجھے مت بھیجیں۔۔۔

فہیم صاحب نے ضبط سے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

ان دونوں کے درمیان کچھ دیر خاموشی رہی۔۔۔

تمہاری فلائٹ کا ٹائم ہو گیا ہے جاؤ۔۔۔

وہ جو نایاب سوچ کر بیٹھی تھی کہ فہیم صاحب کچھ اور بولیں گے۔۔۔

وہ تو اسے جانے کا کہہ رہے تھے۔۔۔



بابا جان۔۔۔ وہ تڑپ کر بولی۔۔۔

میں نے کہا جاؤ نایاب۔۔۔

ان کی آواز میں روک تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جونایاب محسوس کر چکی تھی۔۔۔

ہو چپ چاپ اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے اگے کی طرف جانے لگی۔۔۔

جاتے جاتے فہیم صاحب کا سکون بھی ساتھ لے گئی تھی یہ کہہ کر کے۔۔۔

میں جارہی ہوں بابا جان۔۔۔

لیکن اگر زوہان نے اپنے ساتھ کچھ بھی کیا۔۔۔

یا اس کی زندگی خراب ہوئی۔۔۔

تو یاد رکھیے گا میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔

اگر اسے تکلیف ہوئی تو آپ کی بیٹی کو بھی تکلیف ہوگی۔۔۔

دعا کیجئے گا کہ وہ اپنے ساتھ کچھ نہ کرے۔۔۔

ورنہ آپ اپنی بیٹی کی شکل دیکھنے کو تڑپ جائیں گے۔۔۔

وہ یہ کہہ کر اگے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔
www.kitabnagri.com

پیچھے فہیم عباسی کا سکون اور چین بھی لے گئی۔۔۔

۔۔۔۔۔

وہ زوہان کو دیکھ کر سب سمجھ چکے تھے۔۔۔

اور وہ اس کی آنکھوں میں نفرت بھی سمجھ چکے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہ کس وجہ سے وہ غصے سے انہیں دیکھ رہا ہے۔۔۔

زوہان عبیر کے بارے میں اتنا تو جانتا تھا۔۔۔

کہ وہ عیاش آدمی ہیں۔۔۔

نہایت ہی گھٹیا۔۔۔

اور غلط انسان ہے۔۔۔

انہوں نے سب جانتے ہوئے بھی زویا کی شادی عبیر سے کروائی۔۔۔

پہلے اس شخص نے اس کی زندگی برباد کی اور اب اس کی بہن کی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اپنا بدلہ تو بھول سکتا تھا۔۔۔

لیکن اپنی بہن کی زندگی یوں برباد ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔

وہ یکدم باہر کی طرف نکل گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ یہاں اور نہیں رک سکتا تھا۔۔۔

پیچھے فہیم عباسی نے زیاد صاحب سے اس لڑکے کے بارے میں معلوم کیا۔۔۔
زیاد صاحب کو جتنے معلومات تھی وہ اسے دے چکے تھے۔۔۔

زوہان سیدھا گھر واپس آیا تھا۔۔۔
اسے یوں غصے میں دیکھ کر عینی پریشان ہو گئی تھی۔۔۔

وجدان صاحب گھر موجود نہیں تھے۔۔۔

مگر عینی کافی پریشان ہو گئی تھی۔۔۔

زوہان نے اپنا دروازہ لاک کر لیا تھا۔۔۔
اس نے کافی بار بجایا مگر کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ واقعی میں پریشان ہو گئی تھی۔۔۔

زوہان۔۔۔

زوہان دروازہ کھولو۔۔۔

کیا ہوا ہے بتاؤ تو صحیح۔۔۔

وہ پریشانی سے بچائے جا رہی تھی۔۔۔

مگر زوہان کو جواب نہیں دے رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کافی دیر بچانے کے بعد وہ تھک گئی تھی۔۔۔

مجبوراً وہ دروازے کے باہر زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔

ہو زوہان کو اس حال میں کیلا نہیں چھوڑ سکتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے بس زوہان کے دروازہ کھولنے کا انتظار کرنا تھا۔۔۔

وقت گزر رہا تھا۔۔۔

دس منٹ۔۔۔

20 منٹ۔۔۔۔

30 منٹ۔۔۔

بالآخر 40 منٹ بعد دروازہ کھلا۔۔۔

زوہان اپنی پرانی حالت میں نہیں تھا۔۔۔

بال بکھرے ہوئے شٹ کے بٹن اوپر کے دو کھلے ہوئے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انکھیں لال ایسی کہ جیسے خون ہو۔۔۔

وہ ہر گز زوہان مصطفیٰ نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

یعنی پہلے تو پریشان ہو گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر اس کے قریب جا کر اس سے پوچھنے لگی۔۔۔

وہ اب اپنے کمرے میں واپس جا کر صوفے پر بیٹھ چکا تھا۔۔۔

کمرے میں بیڈ پورا بکھرا پڑا تھا۔۔۔

البتہ اوپر بیگ رکھا تھا۔۔۔

جو شاید پیک تھا۔۔۔

تم کہیں جا رہے ہو؟

وہ پریشان ہو کر پوچھنے لگی۔۔۔

میں صوفیان والوں کے گھر رہوں گا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

کیوں؟

پتہ نہیں کیوں مگر عینی کو برا لگ رہا تھا اس کا یہاں سے جانا۔۔۔

وہ جانتی تھی ایک نہ ایک دن اس نے یہاں سے چلے جانا ہے۔۔۔

لیکن اس سے برا لگ رہا تھا۔۔۔

بہت زیادہ برا۔۔۔



مجھے لگتا ہے۔۔۔

اپ کے لیے اتنا ہی کافی ہے جتنا کہ میں یہاں سے جا رہا ہوں۔۔۔

زیادہ میں بتانا نہیں چاہتا۔۔۔

سیدھا صاف جواب عینی چپ ہو گئی۔۔۔

کیونکہ وہ جانتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بحث کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔۔۔

اگر وہ نہیں بتانا چاہتا۔۔۔۔۔

تو وہ کبھی بھی نہیں بتائے گا۔۔۔۔۔

مگر عینی کو برا لگا تھا۔۔۔۔۔

اسے اس شخص سے محبت ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ اسے بتا بھی دیتی ہے اگر اسے پتہ نہ چلتا کہ وہ شخص کسی اور کی محبت میں سالوں سے گرفتار ہے۔۔۔۔۔



عینی نے بہت کوشش کی اپنے انسو چھپانے کی۔۔۔۔۔

اب کوشش ختم ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ یک دم اٹھی اور کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

پیچھے زوہان بس پرانی باتوں کو سوچتا رہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اج فہیم عباسی کی نفرت میں اور اضافہ ہو گیا تھا۔۔۔

اس کی زندگی برباد کرنے والا وہ شخص تھا۔۔۔

اور اس کی بہن کی زندگی برباد کرنے والا بھی وہ شخص ہے۔۔۔

اس کے تن بدن میں اگ لگ رہی تھی۔۔۔
اب تو اسے بس فہیم عباسی کو برباد ہوتے دیکھنا تھا۔۔۔

اور فہیم عباسی کو برباد اس کی اپنی ہی بیٹی کرے گی وہ سوچ چکا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب تو انتظار تھا۔۔۔

نایاب فہیم عباسی کا پاکستان آنے کا۔۔۔

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپ لوگوں کو غلط فہمی ہوئی ہوگی۔۔۔

وہ تو صحیح سلامت ہے۔۔۔

ایسے کیسے۔۔۔

نہیں اپ لوگوں کو غلط فہمی ہو رہی ہے۔۔۔

گھر میں آرام سے ملک ہاؤس والے بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔

جب اچانک سے دروازے پر پولیس کی گاڑیوں کی آواز سنائی دی۔۔۔

سب لوگ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس علاقے کا ایس ایچ او اگے آیا اور زیاد ملک کو سب کچھ بتانے لگا۔۔۔

جیسے جیسے وہ بتاتا گیا۔۔۔

ملک ہاؤس والے اپنی جگہ پر گرتے گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پیچھے زویا جس کے ہاتھوں میں جو س کی ٹرے تھی۔۔۔
یک دم وہ زمین بوس ہوئی۔۔۔

مرال یکدم زویا کو سنبھالنے کے لیے اگے بڑھی۔۔۔

سلطانہ بیگم اپنی کرسی پر ایک دم گرنے والے انداز میں بیٹھ گئی۔۔۔

ملک زیاد اپنے جوان بیٹے کی موت کا سن کر خود کو سنبھالنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔

صوفیان نے انہیں کندھے سے تھام کر کھڑا رکھنے میں مدد کی۔۔۔

www.kitabnagri.com

پیچھے زویا کہ رورو کر بری حالت ہو چکی تھی۔۔۔

دیکھیں ملک صاحب دودن سے اس سڑک پر ڈیک باڈی پڑی ہوئی تھی۔۔۔

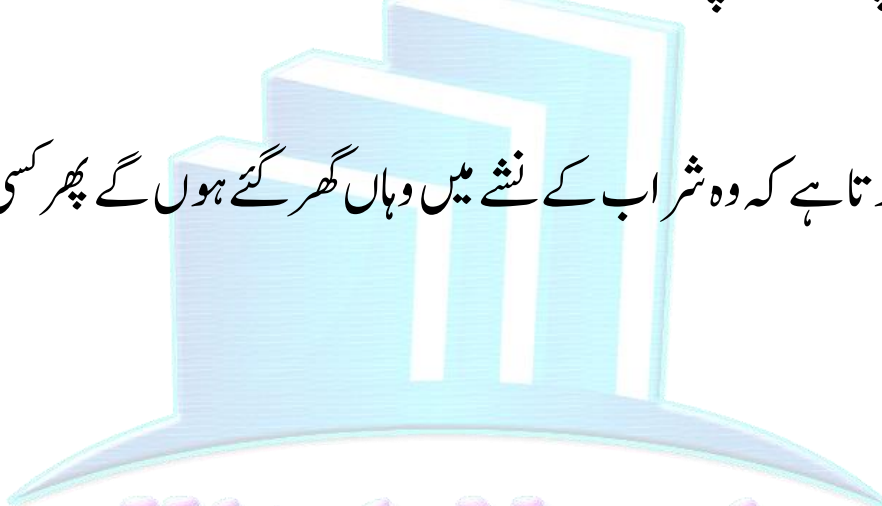
Posted On Kitab Nagri

ان کے کپڑوں سے شراب کی بدبو ا رہی تھی۔۔۔

ہو سکتا ہے وہ شراب پی کر اس روڈ سے گزر رہے ہوں۔۔۔

اور جب ہم وہاں پہنچے تو ان کے پاس کچھ تھا بھی نہیں۔۔۔

جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ شراب کے نشے میں وہاں گھر گئے ہوں گے پھر کسی نے ان کو لوٹ لیا
ہے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بتاتے جا رہے تھے۔۔۔

مگر وہاں کوئی ان کی نہیں سن رہا تھا۔۔۔

ایک دم زویا بے ہوش ہو گئی۔۔۔

صوفیان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صوفیان دیکھیں بھابھی کو کیا ہو گیا ہے۔۔۔

مرال صوفیان کو بلارہی تھی۔۔۔

جو ڈاکٹر کو فون لگانے کے لیے موبائل نکال چکا تھا۔۔۔

ایس ایچ اوسب بتاتے گئے۔۔۔

جب سب کچھ انہوں نے بتا دیا تو ملک زیاد کا جواب سن کر ایس ایچ او کو حیران رہ گیا۔۔۔

ہمیں کوئی تحقیقات نہیں کروانی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور نہ ہی میرے بیٹے کے ڈیک باڈی کا پاس مارٹم ہو گا۔۔۔

ہمیں صحیح سلامت باڈی واپس جایئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاکہ ہم آخری رسومات ادا کر کر اسے دفن کر سکیں۔۔۔

ایس ایچ او زیادہ کچھ نہیں بولا بس اسبات میں سر ہلا کر واپس چلا گیا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں یہ نیوز ہر چینل پر چل رہی تھی۔۔۔

ملک زیادہ اچھی طریقے سے جانتے تھے۔۔۔

کہ یہ فطری موت نہیں ہے۔۔۔

مگر اس کے جیسے اعمال تھے۔۔۔

اس کے ساتھ یہی ہونا تھا۔۔۔

انہیں برا لگا تھا۔۔۔ اپنے جوان بیٹے کی موت کا۔۔۔

مگر انہوں نے کافی سمجھایا تھا۔۔۔

جس کا کوئی حل نہیں نکلا۔۔۔

اب وہ اگے کچھ نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔۔

انہیں تو بس اب سب ٹھیک کرنا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔

اپ لوگوں نے خبر سنی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو میکائیل لیپ ٹاپ کھولے کچھ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔
یک دم اس کے سامنے عبیر ملک کی موت کی نیوز آگئی۔۔۔۔۔

وہ خود بھی حیران تھا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

وہ اب سب کو بتا رہا تھا۔۔۔

عباسی ہاؤس والے ڈرائنگ روم میں بیٹھے ہوئے تھے جب میکائیل کی آواز آئی۔۔۔

فہیم عباسی تو حیران ہی رہ گئے تھے۔۔۔

بلکہ وہاں پر موجود سب لوگ ہی پریشان تھے۔۔۔

راشدہ ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔



فہیم عباسی نے حکم صادر کیا تھا۔۔۔

لیکن فہیم وہ لوگ کیا ہمیں۔۔۔

وہ ابھی اگے کچھ بولتی جب فہیم عباسی نے ان کی بات کاٹی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میرے دوست کا بیٹا ہے۔۔۔

اس وقت اسے سب سے زیادہ اپنے دوست کی ضرورت ہے۔۔۔

اور میں یہاں پر یہ سوچوں کہ اسے کیا لگے گا کیا نہیں۔۔۔

اگر وہ مجھے دھکے مار کے گھر سے باہر بھی نکال دیتا ہے میں تب بھی جاؤں گا۔۔۔

ان کا لہجہ اٹل تھا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں گاڑیاں نکالی گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مکمل عباسی ہاؤس کے لوگ گاڑیوں میں بیٹھ کر اب صوفیان ملک کے گھر جا رہے تھے۔۔۔

یہ خبر مرال کے گھر والوں کو بھی پتہ چل رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارسل نے فوراً سب کو تیار ہونے کا کہا اور وہ لوگ بھی اب جانے کو تیار تھے۔۔۔

زویا کی طبیعت کا مرال پہلے ہی نایاب کو بتا چکی تھی۔۔۔

زویا، نایاب، عینی وہاں پر پہلے ہی بہت چکے تھے۔۔۔

تھی میں نازس بیگم انا چاہتی تھی۔۔۔

مگر زویا نے انہیں روک دیا الف ان کے پاس رکی تھی۔۔۔

زویا کا رور و کر بر حال تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

طلحہ اور نورین نے کچھ بھی نہیں کھایا تھا۔۔۔

مرال ان دونوں کو کھانا کھلا کر اپنے کمرے میں سلا چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ زویا کی حالت دیکھ کر وہ لوگ پریشان ہو گئے تھے۔۔۔

وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ بچے اور پریشان ہو جائیں۔۔۔

کچھ ہی دیر میں عباسی ہاؤس والے وہاں موجود تھے۔۔۔

سلطانہ بیگم کی حالت خراب تھی۔۔۔

مگر فہیم عباسی اگے بڑھے سلطانہ بیگم کے سامنے جا کر کھڑے ہو گئے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ ہی دیر میں پورے شہر میں بات پھیل گئی تھی۔۔۔

کافی لوگ آئے ہوئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جانتا ہوں آپ مجھ سے بہت نفرت کرتی ہیں۔۔۔
آپ مجھے اپنی بیٹی کی موت کا قصور وار سمجھتی ہیں۔۔۔
اور آپ کے شوہر کی موت بھی میری وجہ سے ہوئی آپ یہ سمجھتی ہیں۔۔۔

میں نے کچھ بھی نہیں کیا سلطانہ انٹی۔۔۔

پھر وہ ر کے۔۔۔

شاید وہ یہ حق ہو چکے تھے۔۔۔

ان کو کچھ کہنے کا تبھی انہوں نے اپنے لفظ درست کیے۔۔۔

سلطانہ بیگم۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنے سالوں سے دو خاندانوں میں نفرت بڑھتی جا رہی ہے۔۔۔

مجھے اس گناہ کی سزا دی گئی ہے۔۔۔

جو میں نے کیا ہی نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسماء بیگم بھی وہاں پر اچکے ہیں۔۔۔۔۔

زوبان سیڑھیوں پر کھڑا ہو کر سب دیکھ رہا تھا۔۔۔

اواز سن کر زویا نایاب بھی باہر اچکی تھی۔۔۔۔۔

مرال بھی بچوں کو سلا کر باہر اچکی تھی۔۔۔

ارسل بھی سب کو لے کر وہاں موجود تھا۔۔۔

اپ ایک بار اپنے دل پر ہاتھ رکھ کے بتائیں۔۔۔

کیا آپ کو لگتا ہے۔۔۔

کہ میں نے یہ سب کچھ جان بوجھ کر کیا ہے۔۔۔

کیا محبت پر اختیار ہوتا ہے۔۔۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا میں نے اپ کو نہیں کہا تھا کہ میں اپ کی بیٹی سے شادی نہیں کر سکتا۔۔۔

بتائیں اپ۔۔۔

اپ کو یہ گلا تھا۔۔۔

کہ میں پہلے انکار کر دیتا۔۔۔

تو میں نے انکار کیا تھا سلطانہ بیگم۔۔۔

اپ گواہ ہیں اس کی۔۔۔

مگر اپ لوگوں نے میری بات کو سیریس نہیں لیا۔۔۔

تو اس میں میری غلطی کہاں سے ہوئی۔۔۔

فہیم عباسی تھک چکے تھے بے جان نفرت کے رشتوں سے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اب سب ٹھیک کرنا چاہتے تھے۔۔۔

نایاب کے آنکھوں میں انسو اگئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زوہان بغیر کسی تاثر کے سب دیکھے جا رہا تھا۔۔۔

سلطانہ بیگم خاموش تھی۔۔۔

بہت اسان ہوتا ہے۔۔۔

اپنے دل کا بوجھ کسی اور پر ڈال کر خود کو پرسکون کرنا۔۔۔

لیکن جس کے اوپر ہم نے ڈالا ہے۔۔۔

اس سے ہم ساری زندگی کے لیے بے چین کر دیتے ہیں۔۔۔

یہ ہم بھول جاتے ہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں ساری زندگی پریشان رہا۔۔۔

اپنے کہا تھا۔۔۔

کہ اپ ان سب کا بدلہ میری بیٹی سے لیں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں خوف میں تھا۔۔۔

اس گناہ کا خوف۔۔

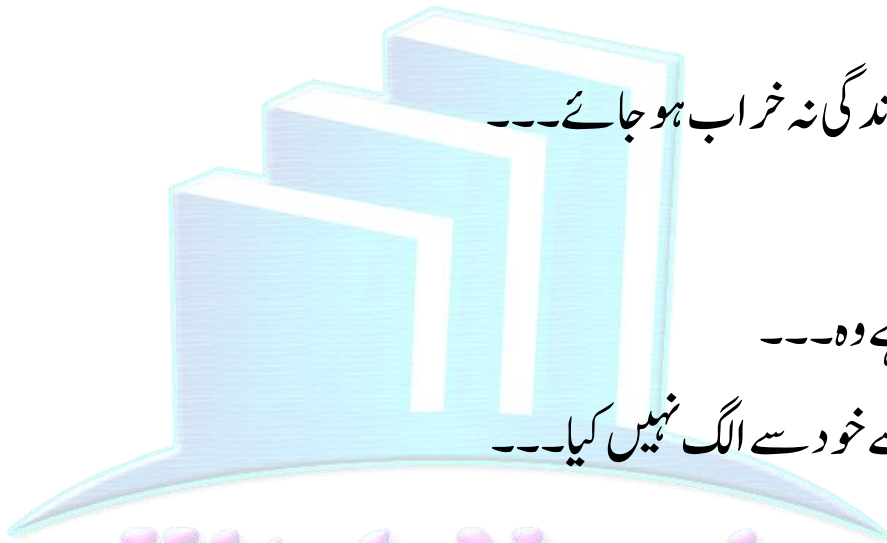
جو میں نے کیا ہی نہیں تھا۔۔۔

مجھے ہمیشہ یہ ڈر تھا۔۔۔

کہیں میری بیٹی کی زندگی نہ خراب ہو جائے۔۔۔

میری جان کا ٹکڑا ہے وہ۔۔۔

میں نے انج تک اسے خود سے الگ نہیں کیا۔۔۔



مجھے مجبوراً دل پر پتھر رکھ کر اپنی بیٹی کو دوسرے ملک بھیجنا پڑا۔۔۔

صرف اس لیے کہ کہیں اسے نقصان نہ ہو۔۔۔

میں ہمیشہ خوف میں رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہیں میری اولاد کو ان چیزوں میں نہ گھسیٹا جائے۔۔۔
لیکن پھر بھی دیکھیں نہ چاہتے ہوئے بھی میری بیٹی آج مجھ سے دور ہے۔۔۔
وہ بولتے جا رہے تھے۔۔۔
اس چیز سے بے خبر کے نایاب وہیں موجود ہیں۔۔۔
زوہان بھی وہیں موجود ہے۔۔۔
ملک ہاؤس کے ڈرائنگ روم میں سوائے عباسی خاندان اور زوہان کے علاوہ کوئی موجود نہیں تھا۔۔۔
آج حقیقت کا دن تھا۔۔۔
یہ وقت صحیح نہیں تھا شاید۔۔۔
مگر صبر کی شاید ایک حد ہوتی ہے۔۔۔
جو فہیم عباسی کی ختم ہو چکی تھی۔۔۔



۔۔۔۔۔

کیا مطلب وہ جا رہی ہے؟

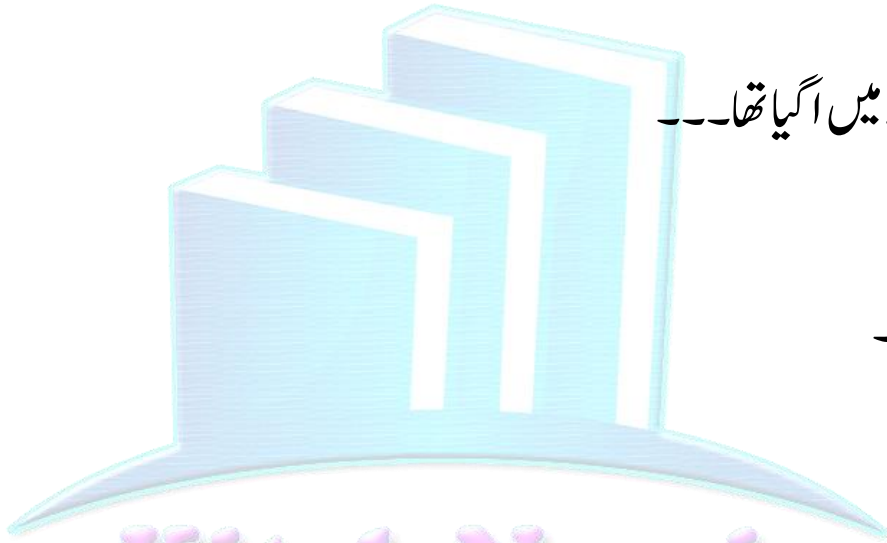
Posted On Kitab Nagri

اس سے آج صبح ہی پتہ چلا تھا۔۔۔

کہ روحی لاہور اپنی فیملی کے
پاس جارہی ہے۔۔۔

اور وہ یہ سن کر غصے میں آگیا تھا۔۔۔

میں پوچھتا ہوں۔۔۔
تایا سے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ ہی دیر کے اندر وہ پرنسپل کے افس میں تھا۔۔۔

وہ اوزان کو دیکھ کر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

تایا ابوروح مصطفیٰ کاٹرانسفر ہو رہا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اپ نے مجھے بتایا بھی نہیں۔۔۔

وہ غصے میں لگ رہا۔۔

یہ سن کر وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

تمہیں کیا فرق پڑتا ہے؟

وہ لڑکی یہاں صرف پڑھائی کے لیے رکی ہوئی تھی۔۔۔

اس کی فیملی لاہور میں رہتی ہے۔۔۔

اور اب اس کی پڑھائی مکمل ہونے میں بہت کم عرصہ رہ گیا ہے۔۔۔

تو وہ لاہور جا کر اپنی پڑھائی مکمل کرنا چاہتی ہے تو اس میں کیا برا ہے۔۔۔۔۔

وہ واقعی میں اوزان کا یہ رویہ سمجھ نہیں پارہے تھے۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں لاہور جا رہا ہوں کل۔۔۔

وہ اوزان کی بات پر حیران رہ گئے۔۔۔

کیا اسے پتہ تھا۔۔۔ عبید اور کیشور کالاہور میں ہونا۔۔۔

وہ واقعی میں پریشان ہو گئے تھے۔۔۔

کیشور سکندر نے جب اپنی بیٹی کھوئی تو ڈاکٹر نے انہیں بتا دیا تھا۔۔۔

کہ وہ اب دوبارہ کبھی ماں نہیں بن پائیں گی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیشور سکندر کی پوری فیملی ایک ہاتھ سے میں مر گئی تھی۔۔۔

جس میں ان کے والدین ایک بھائی اور ایک بہن بھی شامل تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوزان تب بہت چھوٹا تھا۔۔۔

وہ خود کو سنبھالنے کی کافی کوشش کر چکی ہیں۔۔۔

اور ایک حد تک تو وہ سنبھال بھی چکی تھی۔۔۔

مگر وہ مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہو پائی تھی۔۔۔

اور اب اچانک سے ایک اور جھٹکا۔۔۔



وہ کافی ڈسٹرب ہو گئی تھی۔۔۔

وہ صحیح طریقے سے اوزان کو بھی وقت نہیں دے پا رہی تھی۔۔۔

اس لیے عبید صاحب نے اوزان کو اپنے بڑے بھائی کے حوالے کچھ وقت کے لیے کر دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر کیشور سکندر کو ہمیشہ یہیں ڈر لگا رہتا تھا۔۔۔

کہ کہیں ان کا بیٹا بھی ان کے ہاتھ سے نہ چلا جائے اس لیے وہ ہر وقت پریشان رہتی تھیں۔۔۔

اوزان اپنی تایا کے ساتھ ہی رہتا ہے۔۔۔

کئی سالوں سے اس نے تو اپنی ماں کی شکل بھی نہیں دیکھی تھی۔۔۔

البتہ باپ سے کبھی کبھار بات ہو جاتی تھی اس کی۔۔۔

وہ اپنے تایا کو ہی سب کے سامنے اپنا باپ بتاتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ سکول اور کالج وغیرہ میں بھی پیرنٹس کو بلایا جاتا تھا۔۔۔

اور اس کے پاس پایا کے علاوہ کوئی اور نہیں تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اب تو اسے عادت ہو گئی تھی۔۔۔

وہ نہیں جانتے تھے۔۔۔

کہ کیشور سکندر کی حالت اب ٹھیک ہے یا نہیں ہے۔۔۔

مگر اوزان کا اچانک لاہور جانا کا فیصلہ۔۔۔

اور لاہور میں عبید اور کیشور کا ہونا انہیں پریشان کر رہا تھا۔۔۔

میں نے کہا میں کل جا رہا ہوں۔۔۔

انہیں خیالوں میں دیکھ کر وہ زور سے بولا۔۔۔

کس لیے؟

وہ اپنے گھبراہٹ پر قابو کرتے ہوئے بولے۔۔۔

مجھے روحی سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔

بلکہ نہیں مجھے روہی سے عشق ہو گیا ہے۔۔۔

وہ لڑکی میرے حواسوں پر سوار ہو گئی ہے۔۔۔

مجھے وہ نہیں ملی تو میں مر جاؤں گا۔۔۔

اور میں مرنا نہیں چاہتا۔۔۔

اوزان سکندر کی بچپن سے عادت تھی کہ وہ سیدھی بات کیا کرتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چاہے وہ بات سامنے والے کو اچھی لگے یا بری مگر وہ گھما پھرا کر بات کرنے والوں میں سے نہیں تھا۔۔۔

اج بھی اس نے یہی کیا تھا۔۔۔

وہ لمبی سانس لے کر اپنی جگہ پر دوبارہ بیٹھ گئے۔۔۔

عبید اور کشور بہن بھی لاہور میں ہیں۔۔۔

چند دیر کی خاموشی کے بعد انہوں نے بتا ہی دیا۔۔۔

یک دم اوزان کے چہرے کے تاثر سخت سے سخت ہوتے گئے۔۔۔

ایسا نہیں تھا کہ وہ اپنے والدین سے نفرت کرتا تھا۔۔۔

لیکن اس سے کیشو اسکندر سے ناراضگی تھی۔۔۔

اور اس بات نے اسے حیران کر دیا تھا کہ وہ لاہور میں موجود ہیں۔۔۔

اب اسے لاہور نہیں جانا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن وہ خود کو نہیں روک پارہا تھا کیونکہ وہاں پر روحی بھی موجود ہوگی۔۔۔

اور اس سے ایک اور بات کا پتہ چلا تھا۔۔۔

جوروجی کی بیسٹ فرینڈ طیبہ کچھ لڑکیوں سے بات کر رہی تھی۔۔۔

جو اوزان کے کانوں تک پہنچ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحی تو اس بار جا رہی ہے۔۔
اگر واپس آئی تو اپنے شوہر کے ساتھ ہی آئے گی۔۔۔
اس بار تو پکا اس کے بھائی اس کی شادی کروادیں گے۔۔۔۔
اور اس بات نے اوزان کو الگ خوف میں مبتلا کر دیا تھا۔۔
وہ ہر گز اسے کسی اور کا نہیں ہونے دے سکتا تھا۔۔۔
جو اوزان کا تھا۔۔۔ وہ اوزان کا ہی رہے گا۔۔۔
چاہے اپنی خوشی کے ساتھ رہے۔۔۔
یا زبردستی۔۔۔
مگر اوزان سکندر اپنی چیز کو ہر گز نہیں چھوڑتا۔۔۔
اور وہ چیز نہیں وہ تو اس کا عشق تھا تو وہ کیسے چھوڑ دیتا۔۔۔
وہ فیصلہ کر چکا تھا لاہور جانے کا۔۔۔
www.kitabnagri.com
سب چیزوں سے بے خبر کہ قسمت نے اس کے نصیب میں کیا لکھ رکھا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔

جاری ہے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595